www.KitaboSunnat.com

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (قرآن)

پکارو مجھ کو قبول کروں گا واسطے تمہارے

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کی

محبوب دُعائیں

اس رسالہ میں دین و دنیا کی فلاح و بہبود کے لئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی فرمودہ دعائیں درج کی گئی ہیں۔ تاکہ مسلمان بھائی انہیں حرز جان بنا کر فلاح دارین پائیں۔

از

مولانا محمد اسماعیل صاحب حلیم

مولوی فاضل و فارغ التحصیل جامعہ سلفیہ لائل پور

ناشر

انجمن شبان اہل حدیث احمد پورہ سیالکوٹ

جولائی ۱۹۶۵ء

(مطبوعہ ایگل سٹیم پریس بازار کاٹھیاں۔ سیالکوٹ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (قرآن)

پکارو مجھ کو قبول کروں گا واسطے تمہارے

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی

محبوب دعائیں

اس رسالہ میں دین و دنیا کی فلاح و بہبود کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فرمودہ دعائیں درج کی گئی ہیں۔ تاکہ مسلمان بھائی انہیں حرز جان بنا کر فلاح دارین پائیں۔

از

مولانا محمد اسماعیل صاحب حلیم

مولوی فاضل و فارغ التحصیل جامعہ سلفیہ لائل پور

ناشر

انجمن شبان اہل حدیث احمد پورہ سیالکوٹ

جولائی ۱۹۶ء

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

باسمہٖ تعالیٰ

عرضِ ناشر

پیشتر ازیں مولنا محمد اسمٰعیل صاحب حلیم نے بہ کتاب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری دعائیں المعروف "محبوب دعائیں" شائع کی۔ کتاب ہاتھوں ہاتھ نکل گئی۔ عوام طبع ثانی کا تقاضا کرنے لگے۔ انجمن شبان اہل حدیث محلہ احمد پورہ نے جسکی بنیاد کا مقصد و منشا ہی خالص کتاب و سنت کی اشاعت ہے خدا کا نام لیکر!

کتاب ھٰذا کی اشاعت کا اہتمام کیا۔ خدائے کریم اسے

ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

ہم تمام ممبران انجمن ان تمام احباب کے تہِ دل سے شکور ہیں۔ جنہوں نے اپنے مفید مشوروں اور مالی تعاون سے کتاب کی اشاعت میں اعانت فرمائی خدائے قدوس ان تمام کی پریشانیاں رفع فرمائے اور دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران فرمائے۔ آمین۔

علاوہ ازیں انجمن مذکورہ نے اشاعتِ دین کی خاطر ایک لائبریری قائم کی ہے شائقین حضرات جامع مسجد اہل حدیث احمد پورہ میں تشریف لا کر کتابیں حاصل کریں۔

آخر میں دینی احساس و شعور رکھنے والے تمام افراد سے ہم گذارش کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنے مالی تعاون اور مفید مشوروں سے مستفید فرمائیں ؞

انجمن شبان اہل حدیث احمد پورہ سیالکوٹ شہر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
عرض ناشر	۲	تکبیر اولیٰ کے بعد کی دُعا	۳۲
پیش لفظ	۵	رکوع ۔ قومہ ۔ سجدہ اور جلسہ کی دعائیں	۳۳
فضائل دعا	۹	تشہد اور سلام کی درمیانی دعائیں	۳۵
آداب دعا اور اوقاتِ قبولیت کا بیان	۱۲	نماز کے بعد کی دعا اور ذکر	۳۷
آیۃ الکرسی	۲۱	سجدۂ تلاوت کی دعا	۴۰
بیدار ہونے کے وقت کی دعا	۲۲	صبح وشام کی دعائیں و ذکر	۴[illegible]
بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا	۲۳	قنوت وتر کی دعا	۵۴
بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعا	۲۴	قنوت نازلہ کی دعا	۵۶
وضو سے قبل اور بعد کی دعا	۲۴	مسجد سے نکلنے کی دعا	۵۸
تہجد شروع کرنے کے وقت کی دعا	۲۵	گھر میں داخل ہونے کی دعا	۵۸
اذان کے بعد کی دعا	۲۷	کھانے پینے کے وقت کی دعائیں	۵۹
مغرب کی اذان کے وقت کی دعا	۲۸	بازار میں داخل ہونے کی دعا	۶۰
تکبیر کے وقت کی دعا	۲۹	سواری پر سوار ہونے کی دعا	۶۱
سنت فجر کے بعد کی دعا	۲۹	سفر شروع کرتے وقت اور واپس لوٹنے کی دعا	۶۲
گھر سے نکلنے کی دعا	۳۰	سورۂ فلق والناس	۶۳
مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۳۱	بیمار پرسی کے وقت کی دعا	۶۴
نماز کی مخصوص دعائیں	۳۲		

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دُعا تلقین میت	۶۴	استعاذہ کی دعائیں	۸۶
جنازہ کی دعائیں	۶۵	متفرق دعائیں	۸۸
لڑکے اور لڑکی کے جنازے کی دعا	۶۷	مرغ اور گدھے کی آواز سن کر دعا مانگنا	۹۲
میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا	۶۸	سلام مسنون	۹۲
میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا	۶۹	چھینک کی دعا	۹۳
زیارتِ قبور کے لئے دعا	۶۹	بچے کے کان میں اذان	۹۴
استخارہ کی دعا	۷۰	درود شریف اور اسکی فضیلت	۹۴
حاجت کی دعا	۷۲	سونے کے وقت کی دعائیں	۹۶
مصیبت اور غصہ کی دعا	۷۳	قرآن مجید یاد کرنے کی دعا	۹۷
نیا چاند دیکھنے کی دعا	۷۴	افطار روزہ کی دعائیں	۱۰۲
نیا کپڑا پہننے کی دعا	۷۵	لیلۃ القدر کی فضیلت	۱۰۳
کفارۂ مجلس کی دعا	۷۶	لیلۃ القدر کی عبادت اور دُعاء	۱۰۴
مصیبت زدہ کو دیکھ کر دعا	۷۶		
غم دور کرنے اور ادائیگی قرض کی دعا	۷۷	تکبیرات عیدین	۱۰۵
بارش کی دعا	۷۸	قربانی ذبح کرنے کی دعا اور طریق ذبح	۱۰۶
توبہ کی دعا	۷۹		
نماز تسبیح	۸۰	رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اعتکاف	۱۰۷
آئینہ دیکھنے کی دعا	۸۱		
اسم اعظم	۸۲	محذورات اعتکاف	۱۰۸
الاسماء الحسنیٰ	۸۳		

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

روزمرہ کے حوادث اور تغیرات شاہد عادل ہیں کہ دنیا میں کسی چیز کے لئے دوام اور بقا نہیں۔ ہمارے کئی دوست اور احباب جو گذشتہ سال ان ہی ایام میں ہمارے ساتھ اس مستعار زندگی میں شریک تھے وہ آج ہماری نظروں سے غائب اور اوجھل ہیں۔ دنیا کی محبوب ترین چیزوں کو چھوڑ کر داعیٔ اجل کو لبیک کہہ چکے ہیں۔ جگرسوز اور دل گداز واقعات انسان کو خوابِ غفلت سے بیدار کر رہے ہیں۔ لیکن انسان مقصدِ حیات کو بھول کر صد برس کا سامان جمع کرنے کیلئے رات دن مارا مارا پھرتا ہے۔ حتیٰ کہ اپنے خالق اور مالک کی یاد سے غافل ہوگیا۔ اور اسی غفلت سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ کہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ (الآیہ۔ پ ۲۸ ع ۲)

اے ایماندارو! تمہارے مال اور بچے تم کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہ کردیں (جو شخص اس مرض میں مبتلا ہوگیا وہ نہایت ہی خائب و خاسر ہے۔)

دنیا کی بے ثبا[تی] [ایک] امر ہے اور ناقابلِ فراموش حقیقت ہے موت ہر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وقت بادل کیطرح سر پر منڈلا رہی ہے۔ شام ہو تو صبح کی امید نہیں ہونی چاہیئے اور صبح ہو تو شام سے ناامید ہو جانا چاہیئے۔ دنیا کی زندگی ایک مسافر کی طرح گزاری جائے۔ جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ ابن عمرؓ سے اس کا کندھا پکڑ کر فرمایا:۔

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيْبٌ أَوْعَابِرُ سَبِيْلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ أَهْلِ الْقُبُوْرِ۔ (صحیح بخاری)۔

دنیا کی زندگی کو اس طرح گزار جیسا کہ ایک غریب الوطن یا راہ گیر مسافر ہوتا ہے اور اپنے آپ کو اہل قبور میں سے شمار کر یعنی اس فانی دنیا کا کوئی اعتبار نہیں۔

امام محی السنہ رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب شرح السنہ میں اور علامہ ابن جوزی رحمتہ اللہ علیہ نے کتاب الوفاء میں عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ کئی دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیشاب کرنے اور فراغت کے فوراً بعد تیمم کر لیتے۔ میں عرض کرتا یا رسول اللہ پانی تو آپ سے قریب ہے تو پھر آپ تیمم کیوں فرماتے ہیں۔ استنجاء کر لیا کرو۔ تو رحمتِ عالمؐ ارشاد فرماتے مجھے کوئی علم نہیں۔ ممکن ہے کہ میرے پانی تک پہنچنے سے پہلے موت آجائے معلوم ہوا کہ یہ دنیا بے وفا ہے۔ اور اس کیلئے بقا نہیں ایک عربی شاعر نے اس دنیا کی بے ثباتی کا دو شعروں میں عجیب نقشہ کھینچا ہے۔

يَظُنُّ الْمَرْءُ فِي الدُّنْيَا خُلُوْدًا ‏ خُلُوْدُ الْمَرْءِ فِي الدُّنْيَا مُحَالٌ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"آدمی دنیا میں ہمیشگی کا خیال کرتا ہے حالانکہ انسان کا دنیا میں ہمیشہ رہنا محال اور ناممکن ہے۔"

نَزَلْنَا هٰهُنَا ثُمَّ ارْتَحَلْنَا كَذَا الدُّنْيَا نُزُوْلٌ وَارْتِحَالٌ

"ہم اس دنیا میں آئے اور پھر کوچ کیا۔ درحقیقت یہ دنیا مقام ہی اترنے اور کوچ کرنے کا ہے۔"

دنیا کی بے ثباتی اور بے وفائی کی وجہ سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس ملعون فرمایا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ الدُّنْیَا مَلْعُوْنَةٌ وَّمَلْعُوْنٌ مَا فِیْهَا اِلَّا ذِکْرُ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ اَوْ مُتَعَلِّمٌ۔ (ترمذی ابن ماجہ مشکوٰۃ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خبردار! یقیناً دنیا ملعون ہے اور جو چیز اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے۔ مگر اللہ کا ذکر اور وہ نیک اعمال اور افعال قربِ الٰہی جن کو اللہ تعالیٰ پسند فرمائے اور عالم دین اور طالب علم دین ؛

اس حدیث سے معلوم ہوا۔ کہ اس ملعون دنیا سے بچاؤ کی صورت صرف ذکرِ الٰہی ہے کہ انسان ہر وقت اللہ تعالیٰ کے ذکر سے رطب اللسان رہے۔ نبی الرحمتہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کی ہر ضرورت اور ہر حاجت اور ہر وقت کے لئے مختلف اذکار دعوات و اوراد کی تعلیم فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہؐ کی واحد منشاء یہی ہے۔ کہ انسان ہر وقت ہر کام کیلئے معبود حقیقی کو ہی پکارے۔ اور اس کا تعلق اللہ تعالیٰ سے قائم رہے حتیٰ کہ انسان کی غذا ہی یاد الٰہی اور تحمید و تقدیس ہو۔ اور ہر گناہ سے بچتا رہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہے جو انسان کی پیدائش کا واحد مقصد ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ (الآیہ)

"میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے"

عبادت کا مطلب یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے آگے انتہائی عجز اور ذلت کا اظہار کرے۔ اور یہ معنی دعا میں بدرجہ اَتَم پایا جاتا ہے اسی لئے حضورؐ نے فرمایا کہ اَلدُّعَاءُ هُوَ مُخُّ الْعِبَادَةِ یعنی اللہ کو پکارنا اور ہر مقصد کیلئے اسی سے دعا کرنا عبادت کا اصل اور مغز ہے۔ لہٰذا ہم چاہتے ہیں کہ اس کتاب میں زبانِ رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم سے نکلی ہوئی اکثر دعاؤں کو جمع کر کے ہدیۂ ناظرین کریں۔ تاکہ اس سے ہر مسلمان مستفید ہو سکے اور اللہ تعالیٰ اس کو ہمارے لئے آخرت کا اثاثہ اور ذریعہ نجات بنائے۔ (آمین)

هُوَ الْمُوَفِّقُ لِمَا يُحِبُّ وَيَرْضٰى

محمد اسمٰعیل حلیمؔ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ

اَمَّا بَعْدُ

برادرانِ اسلام! انسان کا مقصد حیات صرف عبادت ہے۔ اور عمدہ اور افضل ترین عبادت دعا ہے۔ دعا کی افضلیت آیات قرآنی اور احادیث نبویؐ سے صراحتہً ثابت ہے۔ چنانچہ رب العزت نے فرمایا:-

اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَۃً۔ (الآیہ)

اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے سے پکارو۔

دوسری جگہ یوں فرمایا:-

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ (الآیہ)

تمہارے رب نے فرمایا۔ مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کرونگا۔

ان آیات سے معلوم ہوا کہ دعا میں انتہائی عجز و انکساری ہے جو اللہ تعالیٰ کے دربار میں زیادہ مطلوب ہے۔ حدیث نبوی میں دعاء کو عین عبادت قرار دیا گیا ہے۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَءَ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (الآیۃ)

یعنی دعا ہی عبادت ہے اور اس کے بعد مذکورہ آیت تلاوت فرمائی - اور ایک اور روایت میں دعا کو اصل اور مغزِ عبادت کہا گیا ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا -

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ - (ترمذی، مشکوٰۃ) دعا عبادت کا مغز ہے۔

بلکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے بڑھ کر کوئی چیز مکرم اور عزت والی نہیں - چنانچہ رحمتِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے - کہ

لَيْسَ شَيْئٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ اَوْ كَمَا قَالَ (مشکوٰۃ)

کوئی چیز اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ عزت والی نہیں -

اُمّت کا اجماع ہے کہ سیّد الاولین والآخرین صلے اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سب دعاؤں سے افضل ہیں ۔ کہ ان پر مواظبت اور ہمیشگی کرنے سے رقتِ قلب اور نورِ ایمان میں اضافہ ہوتا ہے - چنانچہ رب العزّت کا ارشاد ہے۔

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ (الآیۃ)

کیا جس شخص کا سینہ کھول دیا - اللہ تعالیٰ نے اسلام کیلئے پس وہ اپنے رب کی طرف سے اُجالے میں ہے -

نیز ادعیہ ماثورہ (یعنی وہ دعائیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلّم سے منقول ہیں -) کے ہمیشہ پڑھنے سے اللہ کی یاد بکثرت ہوتی ہے - رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امّت کو ہر وقت اور ہر مقام کے مناسب اور ہر حاجت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور ہر کام کے موافق دعائیں تعلیم فرمائی ہیں۔ کہ دین و دنیا کا کوئی مطلب باقی نہ رہا۔ اگر بالفرض تمام عالم کے علماء اور مشائخ کی دعائیں جمع کی جائیں تو ممکن نہیں کہ جامعیت و تاثیر اور برکت و قبولیت میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے برابر ہو سکیں۔ کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہر نطق اور ہر کلام وحیِ الٰہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى ۔ (الآیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی خواہش سے نہیں بولتے بلکہ وہ اللہ کیطرف سے وحی ہوتی ہے۔

لہٰذا ہر مسلمان پر فرض ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مطابق ہر دعا کو ہمیشہ اس کے محل پر خلوص نیت سے پڑھا کرے اور اس کے مطلب اور معانی میں غور و فکر کیا کرے۔ کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکثر عقائد[1] کے مسائل دعاؤں میں بیان فرما دیئے ہیں۔ نیز مطلب اور مفہوم کو سمجھنے اور معانی میں غور و فکر کرنے میں تاثیر عظیم ہے کہ خضوع و خشوع اور حضورِ قلب اور رجوع الی اللہ خوب حاصل ہوتا ہے۔ اور اسی طریق دعاء کی تاثیر کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حدیث میں ذکر فرمایا

لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ ۔ (الحدیث۔ ترمذی مشکوٰۃ)

تقدیر کو دعا ہی پھیر سکتی ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث مروی ہے کہ پیغمبر خدا

[1] یعنی توحید و صفاتِ باری تعالیٰ کے مسائل۔ ۱۲۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا :-

اِنَّ الدُّعَآءَ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ بِالدُّعَآءِ ۔ (ترمذی ۔ احمد ۔ مشکوٰۃ)

دعا ہر نازلہ اور غیر نازلہ میں مفید ہوتی ہے لہٰذا اے اللہ کے بندو! تم دعا کو لازم پکڑو۔

دعا کی اہمیت کو بیان فرماتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ :-

مَنْ لَّمْ یَسْأَلِ اللّٰہَ یَغْضَبْ عَلَیْہِ ۔ (ترمذی ۔ مشکوٰۃ)

جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر غصے ہو جاتے ہیں ۔

سبحان اللہ! کیا رحمتِ الٰہی کا جوش ہے کہ جو بندہ اس سے نہیں مانگتا اس پر وہ مالک غصّہ کرتا ہے بخلاف مخلوق کے کہ ان سے مانگیے تو غصّہ کرتے ہیں ۔ صد حیف و افسوس ہے ان لوگوں پر جو ایسے مالک کو چھوڑ کر مخلوق سے مانگتے ہیں ۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِھِمْ وَسَدِّدْھُمْ ط

آداب دعا اور اوقات قبولیت کا بیان

محبوب کبریا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جہاں دعا کی اہمیت اور فضائل بیان فرمائے ہیں ۔ وہاں آدابِ دعا اور اوقاتِ قبولیت کا بھی تذکرہ فرمایا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ مالک بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طریق دعا بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ :-

اِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰہَ فَاسْئَلُوْہُ بِبُطُوْنِ اَکُفِّکُمْ وَلَاتَسْئَلُوْہُ بِظُھُوْرِھَا (ترمذی)

جب تم اللہ سے مانگو تو ہتھیلیاں پھیلا کر مانگو الٹے ہاتھوں سے نہ مانگو۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام بوقت دعا اس قدر ہاتھ مبارک اٹھاتے کہ بغلوں کی سفیدی نظر آتی اور ایک روایت میں ہے کہ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے کندھوں کے برابر کرتے۔ اس سے اونچے ہاتھ اٹھانے کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ نماز استسقاء کی دعا مستثنیٰ ہے کہ اس میں مبالغہ سے ہاتھ اٹھاتے اور الٹے ہاتھوں سے دعا فرماتے تھے۔ دعا سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور رسول اللہؐ پر صلوٰۃ و درود پڑھے اس کے بعد دعا کرے۔ دعا کا اختتام بھی حمد وصلوٰۃ پر ہونا چاہیئے۔ جیسا کہ بروایت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ وارد ہے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ اِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا یَصْعَدُ مِنْھَا شَیْئٌ حَتّٰی تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ)

یعنی حضرت عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں۔ کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان روک دی جاتی ہے۔ اور اس سے کوئی کلمہ بھی اوپر نہیں چڑھتا۔ حتیٰ کہ دعا کرنیوالا نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اس مذکور طریق سے دعاء کی مقبولیت اغلب ہے۔ فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے۔

إِذَا دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي إِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللهَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَصَلِّ عَلَيَّ ثُمَّ ادْعُهُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى رَجُلٌ آخَرُ بَعْدَ ذَالِكَ فَحَمِدَ اللهَ وَصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَيُّهَا الْمُصَلِّي اُدْعُ تُجَبْ (ترمذی مشکوٰۃ)

ایک آدمی مسجد میں آیا اور نماز پڑھ کر کہا اے اللہ مجھے بخش اور مجھ پر رحم کر۔ حضور نے فرمایا۔ اے نمازی تونے شتابی کی جب تو نماز پڑھ کر دعا کیلئے بیٹھے۔ تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کر۔ پھر مجھ پر درود بھیج۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کر۔ فضالہ رضی نے کہا ایک دوسرا آدمی آیا ورنماز پڑھ کر اللہ کی حمد وثناء کی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے نمازی اب دعا کر تیری دعا قبول ہو گی۔

اسی طرح عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ کہ نبی۔ ابوبکر صدیق رض اور عمر فاروق رض تشریف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لائے۔ میں نے نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کی ثنا کی۔ اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجا۔ پھر میں نے اپنے لئے دعا کی۔ حضور نے فرمایا۔

سَلْ تُعْطَہْ، سَلْ تُعْطَہْ مانگ۔ تجھے ملے گا۔ مانگ تجھے ملیگا۔

بروایت فاروق اعظمؓ وارد ہے کہ رسول اللہؐ جب دعا میں ہاتھ اٹھاتے جب تک دونوں ہاتھوں کو منہ پر نہ پھیر لیتے نیچے نہ کرتے۔ (ترمذی مشکوٰۃ)

دعا میں یہ بھی خیال رکھا جائے کہ دعا کے کلمات جامع ہوں یعنی الفاظ کم اور معنی بہت۔ یہ طریق دعا رسول اللہؐ کو بہت محبوب تھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدَعُ مَا سِوَى ذَالِكَ (ابوداؤد مشکوٰۃ)

یعنی رسول اللہؐ دعا میں جامع کلمات کو پسند فرماتے اور دوسرے کلمات کو چھوڑ دیتے۔ آنحضرتؐ تمام انبیاء سے چھ خصوصیات کے ساتھ ممتاز ہیں جن میں سے آپ کا ایک خاصہ یہ بھی ہے کہ:۔

اُوْتِيْتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ۔ مجھے جامع کلمات دیئے گئے ہیں۔

لہذا دعا میں ہمیشہ وہ الفاظ استعمال کئے جائیں۔ جو حضورؐ سے منقول ہوں اپنی جان و مال اور اہل و عیال کے حق میں بد دعا کرنا ممنوع ہے قبولیت دعا کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ سوال میں عزیمت اور یقین ہو۔ بصیغۂ تعریض نہ ہو یعنی یہ نہ کہے کہ:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ اِنْ شِئْتَ اِرْحَمْنِيْ اِنْ شِئْتَ اُرْزُقْنِيْ اِنْ شِئْتَ

(یعنی) الٰہی اگر تو چاہے تو معاف فرما۔ اگر تو چاہے تو رحم کر اگر (مشکوٰۃ۔ بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تو چاہے تو رزق دے۔
کیونکہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت میں یہ بھی وارد ہے۔ کہ رسول اللہؐ نے فرمایا۔

یُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَالَمْ یَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِیْعَۃِ رَحِمٍ مَالَمْ یَسْتَعْجِلْ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا الْاِسْتِعْجَالُ قَالَ یَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ اَرَ یُسْتَجَابُ لِیْ فَیَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَالِکَ وَیَدَعُ الدُّعَاءَ۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)۔

(یعنی) بندے کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک وہ گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے اور جب تک جلدی نہ کرے کہا گیا حضورؐ جلدی کرنے کا کیا مطلب؟ حضور نے فرمایا بندہ کہتا ہے میں نے کئی دفعہ دعا کی میرے خیال میں میری دعا قبول نہیں ہوگی۔ یہ خیال کرکے افسوس کرے اور دعا کرنا چھوڑ دے

اجابتِ دعا کے متعلق سرورِ عالم کا ارشاد ہے۔
اِنَّ اَسْرَعَ الدُّعَاءِ اِجَابَۃً دَعْوَۃُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ۔ (ابوداؤد ترمذی) مشکوٰۃ
یعنی ایک آدمی کی دوسرے آدمی کے حق میں غائبانہ دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔

ایک دفعہ حضرت عمر فاروقؓ نے رسول اللہؐ سے عمرے کی اجازت مانگی۔ حضورؐ نے اجازت دے کر فرمایا:۔
اَشْرِکْنَا یَا اُخَیَّ فِیْ دُعَائِکَ وَلَا تَنْسَنَا اَوْکَمَا قَالَ ۔ (ترمذی ابوداؤد) مشکوٰۃ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(یعنی، اے بھائی۔ ہمیں بھی اپنی دعا میں شریک کرنا اور مت بھولنا
حضرت عمرؓ فرماتے ہیں حضورؐ کے اس کلمے سے میں اتنا خوش ہوا کہ اگر مجھے
اس کلمہ کے بدلے تمام دنیا بھی دے دی جائے تو میں پھر بھی خوش نہیں
ہوں گا۔

دعا کے الفاظ دل کی گہرائیوں سے نکلنے چاہئیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا
کہ تم جب اللہ تعالیٰ سے دعا کرو۔ تو تم کو قبولیت کا یقین اور وثوق ہو اور
حضورِ قلب سے دعا ہو۔ فرمایا:۔

وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاہٍ۔

یعنی تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ غافل اور کھیلنے والے
دل کی دعا قبول نہیں فرماتے۔

ہر دعا کو لفظ آمین کے ساتھ ختم کرنا چاہیئے۔ سنن ابی داؤد کی ایک
روایت ہے کہ ابو ظہیرؓ نمیری بیان کرتے ہیں۔ کہ ہم ایک رات رسولؐ اللہ
کے ساتھ نکلے تو ہم ایک شخص کے پاس آئے وہ انتہائی عاجزی سے دعا
کر رہا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا کہ اگر اس شخص نے دعا کو آمین کیساتھ ختم کیا۔ تو
اس نے اپنی دعا کے قبول ہونے کو واجب کر لیا۔ آمین مہر کے قائم مقام ہے
جیسے مہر شدہ خط ضائع ہونے سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح آمین کہنے
سے دعا رد ہونے سے محفوظ ہو جاتی ہے۔ (واللہ اعلم)

اوقاتِ مقبولیت کے متعلق بہت سی احادیث وارد ہیں۔ ترمذی
اور مشکوٰۃ میں ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ صحابہؓ نے حضورؐ سے پوچھا کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یارسول اللہ اَیُّ الدُّعَآءِ اَسْمَعُ قَالَ جَوْفُ اللَّیْلِ الْاٰخِرُ وَ دُبُرُ الصَّلٰوتِ الْمَکْتُوْبَاتِ۔

یعنی کون کون سی دعا زیادہ سنی جاتی ہے فرمایا پچھلی رات اور فرضی نمازوں کے پیچھے دعا زیادہ مقبول ہوتی ہے

بلکہ حضرت انسؓ کی روایت میں یہ الفاظ بھی مرفوعاً وارد ہیں کہ:۔

لَا یُرَدُّ الدُّعَاءُ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَۃِ۔

اذان اور اقامت (تکبیر) کے درمیانی وقت میں دعا مقبول ہوتی ہے اور ردّ نہیں کیجاتی۔

علیٰ ھذا القیاس حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہے جس میں کوئی مسلمان آدمی خیر اور بھلائی کی دعا کرے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔ اسی طرح ایک روایت میں ہے، کہ رات میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ جس میں کوئی مسلمان بھلائی کی دعا کرے وہ قبول ہوتی ہے۔ سجدے کی حالت اور بیماری کی حالت میں دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا کہ:۔

اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّہٖ وَھُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوْا فِیْہِ الدُّعَاءَ۔

سجدے کی حالت میں بندہ اللہ کے بہت ہی قریب ہوتا ہے۔ لہٰذا سجدے میں بہت دعا کیا کرو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن عباس کی روایت میں ہے کہ ۔

اَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَہِدُوْا فِی الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ اَنْ یُّسْتَجَابَ لَکُمْ

سجدہ کی حالت میں کوشش سے دعا کرو کیونکہ سجدہ کی دعا قبول ہونے کے زیادہ لائق ہے

حضرت عمر فاروقؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جب تو کسی بیمار کے پاس جائے تو اُسے کہہ تیرے لئے دعا کرے ۔

فَاِنَّ دُعَاءَہٗ کَدُعَاءِ الْمَلٰٓئِکَۃِ

مریض کی دعا فرشتوں کی سی دعا ہے ۔

یعنی جیسے فرشتے اللہ تعالےٰ کے پاک بندے ہیں ۔ اور مستجاب الدعوات ہیں ۔ اسی طرح یہ مریض بھی مستجاب الدعا ہوتا ہے ۔ روزہ دار کی دعا بھی بلا تردید مقبول ہے ۔ جیسا کہ ترمذی شریف میں ایک روایت ہے ۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ تین شخصوں کی دعا کبھی مسترد نہیں ہوتی ۔ ایک

اَلصَّائِمُ حِیْنَ یُفْطِرُ ۔

روزہ دار جب وہ روزہ افطار کرتا ہے ۔

اِسیطرح امام عادل اور مظلوم آدمی کی دعا بھی یقیناً مقبول ہوتی ہے ۔ ایک روایت میں حضورؐ کا ارشاد ہے کہ والد ، مسافر اور مظلوم تینوں مستجاب الدعوات ہیں ۔ ایک حدیث میں قبولیت دعا کے اوقات

عِنْدَ النِّدَآءِ

(یعنی بوقت اذان ۔)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَ الْبَاسِ

(یعنی بوقت جنگ) اور

تَحْتَ الْمَطَرِ ط

(یعنی بارش کے نیچے) ۔ بھی بیان کئے گئے ہیں۔

بحوالہ بیہقی عبداللہ بن عمرؓ کی روایت ہے ۔ کہ :-

كُنَّا نُؤْمَرُ بِالدُّعَاءِ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ

ہمیں اذانِ مغرب کے وقت دعا کا حکم کیا جاتا تھا۔

ان مذکورہ احادیث سے ثابت ہوا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے قبولیت دعا کے مخصوص اوقات بیان فرمائے ہیں۔ آدابِ دعا اور اوقاتِ قبولیت کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ بوقتِ دعا انسان باوضو ہو۔ اور جسم اور لباس بھی پاک اور صاف ہو۔ قبولیت دعا کیلئے بہت بڑی شرط یہ ہے کہ انسان حلال کھائے اور حرام سے بچے۔ اور ایک اور حدیث میں حلال کھانا اور سچ بولنا بھی آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو حلال کھانے اور حرام سے بچنے اور سچ بولنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سونے کے وقت کی دعا

آیۃ الکرسی

جب رات کو سونے کیوقت بستر پر آئیں تو آیت الکرسی پڑھیں

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اسکے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کی مملوک ہے سب جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا

ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ۔ ایسا کون شخص ہے جو اسکے پاس سفارش کرے بدون اس

بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا

کی اجازت کے وہ جانتا ہے انکے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ

معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علمی میں نہیں لاسکتے مگر جسقدر وہ چاہے اسکی کرسی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

سب آسمانوں و زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اس کو انکی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالیشان ہے

پھر یہ دعا پڑھیں۔

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ

ساتھ نام تیرے کے اے میرے رب میں نے (بستر پر) اپنا پہلو رکھا

اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا

اور تیری مدد سے اس کو اٹھاؤں گا۔ اگر قبض کرے تو جان میری (نیند

وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ

میں) تو بخش دے اس کو اور اگر تو اسکو (زندہ) چھوڑ دے۔ پس

بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ (ابوداؤد)

نگہبانی کر اس کی ساتھ اس چیز کے کہ نگہبانی کرتا ہے تو اس سے اپنے نیک بندوں کی

بیدار ہونے کے وقت کی دعا

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے۔ کہ جس نے ہم کو مارنے کے بعد زندہ

مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

کیا۔ اور اسی کیطرف ہی لوٹنا ہے۔ (بخاری ومسلم)

عبادہؓ بن صامت سے روایت ہے۔ کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جو شخص رات کو بیدار ہو اور یہ دعا پڑھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
نہیں ہے کوئی معبود برحق سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے اسکا کوئی
لَہٗ۔ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ
شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے واسطے ہی تعریف
هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور اللہ پاک ہے اور
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ وَ
سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود برحق
اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں پھرتا گناہ سے اور نہیں قوت مگر اللہ
بِاللّٰهِ پھر رَبِّ اغْفِرْ لِیْ۔
کی مدد سے ۔ اے رب میرے مجھے بخش۔

کہے یا دعا کرے تو اس کی دعا مقبول ہوتی ہے اور وضو کرکے نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت بیت الخلاء میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ط

یا اللہ بیشک میں تیرے ساتھ خبیث جنوں اور جنیوں سے پناہ چاہتا ہوں (بخاری مسلم)

بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دُعا

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والٰہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر نکلتے تو یہ دعا پڑھتے ۔

غُفْرَانَكَ

یا اللہ میں تیری مغفرت چاہتا ہوں ۔ (ترمذی مشکوٰۃ ابن ماجہ)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والٰہ وسلم بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو یہ دعا فرماتے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّیْ

سب تعریفیں اس اللہ تعالےٰ کیلئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف

الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ۔

کو دور کیا اور صحت بخشی ۔ (ابن ماجہ مشکوٰۃ) ۔

وضو سے قبل اور بعد کی دعا

سعید بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والٰہ وسلّم نے فرمایا ۔ کہ جو شخص وضو سے پہلے اللہ کا نام نہ لے یعنی بسم اللہ نہ پڑھے اس کا وضو نہیں ہوتا ۔ طبرانی میں ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حکم کیا ۔ کہ وضو سے پہلے یہ دعا پڑھے ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ط

اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں اور ہر حمد و ثناء اللہ کیلئے ہے

(ف) وضوء میں لفظ بسم اللہ کے ساتھ الرحمٰن الرحیم ملانا ثابت نہیں۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کامل وضوء کرے پھر یہ دعا پڑھے اور ایک روایت میں ہے کہ آسمان کیطرف نظر اٹھا کر پڑھے تو اس کے لئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں۔ جہاں سے چاہے داخل ہو جائے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ تعالیٰ اکیلا اس

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں اے اللہ کر مجھ کو توبہ کرنیوالوں

مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط

میں سے اور کر مجھ کو پاک ہونیوالوں میں سے۔ (مسلم۔ ترمذی مشکوٰۃ)

تہجد شروع کرنے کے وقت کی دعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے اور تہجد شروع کرنے کا ارادہ کرتے تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یہ دعا پڑھتے :-

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

اے اللہ! جبرائیل ۔میکائیل اور اسرافیل کے پالنے والے زمین

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

آسمان کے پیدا کرنیوالے ۔چھپی اور کھلی کو جاننے والے ۔تو ہی

وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ

اپنے بندوں کے درمیان حکم کرتا ہے جس چیز میں وہ اختلاف

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ. اِهْدِنِيْ

کرتے ہیں ۔ ہدایت کر مجھ کو ایسی چیز میں کہ جس میں اختلاف کیا

لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ

گیا ہے حق سے ساتھ اپنے حکم کے تو ہی ہدایت کرتا ہے جس

اَنْتَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

کو چاہتا ہے سیدھی راہ کی ۔(مسلم مشکوٰۃ)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تھے تو اللہ اکبر فرماتے ۔ پھر فرماتے ۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی تعریف کیساتھ ہے اور تیرا نام بابرکت ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور تیری ذات بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں اللہ

كَبِيْرًا ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ

بہت بڑا ہے پناہ مانگتا ہوں اللہ سننے والے جاننے والے کی ساتھ

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ ط

شیطان مردود سے اس کے وسوسے سے اس کے تکبر سے اور جادو سے

(ترمذی ۔ ابوداؤد نسائی مشکوٰۃ)

اذان کے بعد کی دعا

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھے اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت حلال ہو جاتی ہے ۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ صاحب اس پکار کامل کے اور صاحب نماز قائم ہونے

الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ

والی کے ۔ محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت دے

ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ ط

اور ان کو مقام محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان کو وعدہ دیا ہے ۔

فائدہ :۔ وسیلہ جنت میں ایک بلند درجے کا نام ہے ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مؤذن کی اذان سن کر یہ دعا پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے

وَرَسُوْلُهٗ . رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ

بندے اور رسول ہیں راضی ہوں میں اللہ کے رب ہونے پر اور

رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر (مسلم شریف)

مغرب کی اذان کے وقت کی دعا

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا سکھائی کہ میں مغرب کی اذان کے وقت کہا کروں۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ

اے اللہ یہ تیری رات کے آنے کا وقت ہے اور تیرے دن کے جانے

وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ۔

کا وقت ہے اور تیرے پکارنے والوں کی آوازیں ہیں سو مجھے معاف کر (ابوداؤد، ترمذی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تکبیر کے وقت کی دُعا

ابی امامہؓ یا کسی اور صحابیؓ سے روایت ہے کہ بلالؓ نے تکبیر کہنی شروع کی۔ جب قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی۔

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا

اللہ تعالےٰ اس نماز کو قائم اور دائم رکھے (ابوداؤد مشکوٰۃ

سنّت فجر کے بعد کی دُعا

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تہجّد کی نماز تیرہ رکعتیں[1] پوری ہوئیں پھر آپ لیٹ گئے اور سوگئے حتیٰ کہ خراٹے لئے اور آپ عموماً خراٹے لیتے تھے حضرت بلالؓ نے نماز کی اطلاع دی حضورؐ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا اور آپ نے لیٹ کر یہ دعا پڑھی :-

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ

اے اللہ میرے دل میں نور پیدا کر اور میری آنکھ میں نور اور

---

[1] یاد رہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رات کی نماز ہمیشہ گیارہ رکعت رہی ہے جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی متفق علیہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صلوٰۃ عشا سے فارغ ہو کر فجر تک گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور جب فجر طلوع ہو جاتی تو فجر کی دو سنتیں ہلکی سی پڑھتے تھے۔ اس حدیث میں فجر کی دو سنتوں کو ملا کر تیرہ رکعتیں کہی گئی ہیں۔ جیسا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی مسلم شریف کی روایت میں ہے جس کے الفاظ یہ ہیں۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَّ

کان میں نور پیدا کر اور میرے دائیں بائیں

عَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّ

اوپر نیچے آگے اور پیچھے نور پیدا کر اور میرا

اَمَامِيْ نُوْرًا وَّ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّ

تمام وجود منوّر کر میری زبان میرے پٹھوں گوشت

فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّ

خون بال بدن اور تمام نفس میں

دَمِيْ نُوْرًا وَّ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ

نور پیدا کر اور مجھے بہت نور بخش ۔

نَفْسِيْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا ؕ

اے اللہ مجھے نور عطا فرما ۔ (بخاری مسلم مشکوٰۃ)

گھر سے نکلنے کی دعا

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رحمت عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے

بقیہ صفحہ ۲۹ :۔ من عائشہ رضی اللہ عنہا قالت کان النبی صلے اللہ علیہ وسلم یصلی من الیل ثلث عشرۃ رکعۃ منھا الوتر ورکعتی الفجر (مسلم مشکوٰۃ)

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے ان تیرہ رکعتوں میں وتر اور فجر کی سنتیں بھی داخل ہیں ۔ ۱۲ ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فرمایا۔ کہ جو شخص گھر سے نکلے اور یہ دعا پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ

میں اللہ کے نام سے نکلا ۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا نہیں پھرنا

وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

گناہ سے اور نہیں قوت نیکی کی مگر اللہ کی مدد سے ۔ (ابوداؤد ۔ ترمذی مشکوٰۃ)
تو اس کو کہا جاتا ہے کہ تو ہدایت کیا گیا ۔ اور کفایت اور حفاظت کیا گیا ۔ اور شیطان اس سے جدا ہو جاتا ہے اور اس شیطان کو دوسرا شیطان کہتا ہے کہ اس شخص پر تیرا کیا قابو چلے گا ۔ جو ہدایت دیا گیا اور کفایت اور حفاظت کیا گیا ۔

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

ابی اُسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آقائے محترم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ۔

اے اللہ ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے ۔ (مسلم ۔ مشکوٰۃ) ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نماز کی مخصوص دعائیں

تکبیر اولیٰ کے بعد کی دعا

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر اولیٰ اور قرأت کے درمیان تھوڑی دیر چپ رہتے تو میں نے عرض کی یارسول اللہ میرے ماں اور باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ تکبیر اولیٰ اور قرأت کے درمیان کیا پڑھتے ہیں؟ حضور نے فرمایا۔ میں کہا کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ

اے اللہ دوری کر میرے اور میرے گناہوں کے درمیان جیسے

كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری کی۔ الٰہی مجھے گناہوں

نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ

سے پاک کردے۔ جیسے سفید کپڑے کو میل کچیل سے پاک کیا

مِنَ الدَّنَسِ. اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ

جاتا ہے۔ الٰہی! میرے گناہوں کو پانی۔ برف اور اولوں

بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔

سے دھو دے۔ (بخاری۔ مسلم۔ مشکوٰۃ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رکوع ۔ قومہ ۔ سجدہ اور جلسہ کی دعائیں

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں یہ دعا بہت پڑھتے تھے ۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ

پاک ہے تو ۔ اے اللہ ۔ اے ہمارے رب اور تو اپنی تعریف

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ۔

کے ساتھ ہے ۔ یا اللہ مجھے بخش دے ۔ (بخاری مسلم مشکوٰۃ)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہٖ وسلم رکوع اور سجدے میں یہ دعا پڑھتے تھے ۔

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

بہت پاک صفتوں والا ۔ پاک ذات والا فرشتوں اور روح کا پروردگار (مسلم)

عبد اللہ بن ابی اوفیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم جب رکوع سے اٹھتے اور پیٹھ سیدھی کرتے تو فرماتے :۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا

سنا اللہ نے ۔ اس کے لئے جو اس کی صفت کرے اے اللہ !

لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ

اے ہمارے رب تیرے لئے ہی تعریف ہے آسمان بھر کر اور زمین

(نوٹ) مروجہ دعا سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک الخ والی روایت ضعیف ہے اس لئے نظرانداز کر دی گئی ہے ۱۲ ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ (مسلم۔ مشکوۃ)

بھر کر اور وہ چیز بھر کر جو چاہے تو اس کے سوا۔

رفاعہ بن رافع سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع سے سر مبارک اٹھایا اور فرمایا۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ۔

سنا اللہ نے اسکے لئے جو اسکی صفت کرے۔

ایک آدمی نے پیچھے سے کہا۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا

اے رب ہمارے! تیرے ہی لئے تعریف ہے

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ۔ (بخاری۔ مشکوۃ)

تعریف بہت پاکیزہ بابرکت۔

جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم نماز سے پھرے۔ فرمایا اب کلام کرنے والا کون تھا۔ اس آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ میں تھا۔ حضور نے فرمایا میں نے تیس۳۰ اور چند فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ایک دوسرے سے جلدی کرتے تھے کہ اس کلمے کو کون پہلے لکھے۔

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سجدہ میں یہ فرمایا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ
اے اللہ بخش دے میرے سب گناہ چھوٹے اور
وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ
اور بڑے اور پہلے اور پچھلے اور کھلے
وَسِرَّہٗ ۔
اور چھپے ۔ (مسلم بشکوٰۃ)

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دو سجدوں کے درمیانی جلسہ میں فرماتے تھے :۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ
اے اللہ بخش دے مجھ کو اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے
وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۔
اور مجھے آرام دے اور مجھے رزق دے ۔ (ابو داؤد ۔ ترمذی مشکوٰۃ)

تشہّد اور سلام کی درمیانی دعائیں

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ! مجھے کوئی ایسی دعا سکھائیے ۔ جو میں نماز میں پڑھا کروں ۔ حضورؐ نے فرمایا پڑھا کر :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا
اے اللہ بیشک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي

اور نہیں معاف کرتا گناہ کو مگر تو ہی ۔ پس مجھے اپنی

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ

طرف سے معاف فرما۔ اور مجھ پر رحم کر۔ بیشک تو

أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ط

ہی بخشنے والا مہربان ہے ۔ (بخاری مسلم مشکوٰۃ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشہد اور سلام کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے :۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ

یا اللہ بخش دے واسطے میرے وہ گناہ جو آگے کئے اور جو

وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ

پیچھے کئے اور جو پوشیدہ کئے اور جو ظاہر کئے اور جو میں نے

وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ

زیادتی کی اور وہ گناہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے ۔ تو

الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنیوالا

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ہ

ہے ۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی ۔ (مسلم مشکوٰۃ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نماز کے بعد کی دُعا اور ذکر

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ختم ہونا تکبیر سے معلوم کرتا یعنی۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے) بلند آواز سے پڑھتے۔ (بخاری مسلم۔ مشکوٰۃ)

ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب اپنی نماز سے پھرتے تو تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ (میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں) پڑھتے اور کہتے:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور تجھ سے سلامتی ہے۔ تو

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ؕ

بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت والے۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

معاذ بن جبل رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ مجھے تم سے محبت ہے۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو دوست رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ نماز کے بعد ہمیشہ یہ دعا پڑھا کر:۔

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَ

اے میرے پروردگار! اپنے ذکر، شکر اور اپنی اچھی

حُسْنِ عِبَادَتِكَ ؕ

عبادت پر میری مدد کر۔ (احمد۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ مشکوٰۃ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

نہیں ہے کوئی معبود برحق مگر اللہ اکیلا - اس کا کوئی شریک

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى

نہیں اسی ہی کی بادشاہی اور اسی ہی کی تعریف ہے اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ

وہ ہر چیز پر قادر ہے - اے اللہ جو تو دے اس کو منع کرنے

لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

والا کوئی نہیں اور جو تو منع کر دے تو وہ دینے والا کوئی

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

نہیں اور دولتمند کو تجھ سے دولت کا کوئی فائدہ نہیں دیگی - (بخاری، مسلم)

سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنے بیٹوں کو یہ کلمات سکھاتے اور کہتے کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ پناہ پکڑتے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ

اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ چاہتا ہوں - بزدلی سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ
اور میں پناہ چاہتا ہوں بخل سے اور ناکارہ عمر سے
مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ۔ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
پناہ چاہتا ہوں۔ اور دنیا کے فتنے سے پناہ
فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔
چاہتا ہوں۔ اور عذابِ قبر سے۔ (بخاری ۔ مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز کے بعد ان کلمات کو وردِ زبان کرے وہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوگا۔ اور اس کے صغیرہ گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں معاف ہو جائینگے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار
اللہ پاک ہے تمام تعریف اللہ کیلئے ہے۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۳ بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ملک اور حمد اسی
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ۔
کے لئے ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (مشکوٰۃ ۔ مسلم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے سنا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اس کے اور بہشت میں داخل ہونے کے درمیان موت کا پردہ ہے یعنی مرتے ہی بہشت میں جائیگا۔ اور جو شخص سوتے وقت پڑھے گا اس کو اللہ تعالیٰ اس کے گھر اور اس کے پڑوسی کے گھر اور ارد گرد گھر والوں پر امن میں رکھے گا۔

آیۃ الکرسی اس کتاب کے صفحہ ۲۱ پر درج ہے۔

سجدہ تلاوت کی دُعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلعم رات کو سجدہ تلاوت میں یہ دعا پڑھتے تھے۔

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهٗ وَ شَقَّ

میرے چہرے نے اس ذات کیلئے سجدہ کیا جسنے اسکو پیدا کیا

سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ۔

اور کان اور آنکھ کھولے چہرہ سے آفات کو پھیرنے اور اپنی قوت کیسا تھ
(ترمذی مشکوٰۃ)

صبح و شام کی دعا اور ذکر

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر صبح اور شام کو یہ کلمات پڑھے تو اس کو کوئی چیز دکھ نہیں دیتی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

شروع اللہ کے نام سے جو نہیں دکھ دیتی اس کی برکت سے

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ

آسمان اور زمین میں کوئی چیز اور وہ سننے والا

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

جاننے والا ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کہتے ہیں۔ میں نے اپنے باپ سے عرض کی اباجان! میں آپ سے روزانہ یہ کلمات سنتا ہوں۔ اور ہر صبح اور شام تین تین بار پڑھتے ہیں۔ کہنے لگے بیٹا! میں نے یہ کلمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھتے سنا۔ لہٰذا میں آپ کی سنت کی اقتداء کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ

اے اللہ! میرے بدن میں عافیت دے اے اللہ میرے

فِیْ سَمْعِیْ۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ

کان اور میری آنکھ میں تندرستی دے۔ تیرے سوا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

کوئی معبود نہیں ۔ (ابوداؤد ۔ مشکوٰۃ)۔

ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو مسلمان شخص ہر شام اور صبح کو یہ دعا تین تین بار پڑھے:۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا

میں اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور

وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا۔

محمد صلعم کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔ (احمد۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ)

تو اللہ پر حق ہے کہ وہ اس کو قیامت کے دن راضی کرے۔

ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ یا رسول اللہ! مجھے گذشتہ رات بچھو کے کاٹنے سے اتنی تکلیف ہوئی جو کہ ناقابل برداشت تھی۔ حضور صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو بوقتِ شام یہ کلمات پڑھ لیتا تو تجھے کوئی چیز تکلیف نہ دیتی۔

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل تاثیر والے کلموں کی برکت سے تمام

شَرِّ مَا خَلَقَ۔[1] (مسلم۔ مشکوٰۃ)

مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا۔ جو شخص صبح اور شام سات سات بار یہ دعا پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دین اور دنیا کے تمام فکر دور کر دیتا ہے۔

---

[1] طبرانی اوسط میں ہے۔ کہ جو شخص مذکورہ کلمات کو صبح و شام پڑھے۔ اس کو کوئی چیز نقصان نہیں دے گی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔
اسی پر توکل کیا ہے۔ اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔ (ابن السنی)

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا۔ سید الاستغفار یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے
خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ
پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق
وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ
تیرے عہد اور وعدے پر ہوں۔ جو میں نے کیا ہے اس کے شر
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ
سے تیرے ساتھ مانگتا ہوں۔ مجھ پر جو تیری نعمت ہے اس کا
عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ
تیرے لئے اقرار کرتا ہوں۔ مجھے معاف کر کیونکہ تیرے سوا کوئی
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔
بھی گناہ نہیں بخشتا۔ (بخاری۔ مشکوٰۃ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جو شخص سیدالاستغفار صبح کو صدق دل سے پڑھے گا۔ پھر وہ اسی دن شام سے پہلے مرجائے وہ شخص جنتی ہوگا۔ اور جو شخص شام کو صدق دل سے پڑھے گا۔ اور اسی رات صبح سے پہلے مرجائے تو وہ بھی جنتی ہوگا۔

ابوعیاش رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ کہے اس کو اتنا ثواب ہوگا۔ جیسے اس نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے ایک غلام آزاد کیا اور اس کو دس نیکیاں ملیں گی اور دس گناہ معاف ہونگے اور دس درجے بلند ہوں گے اور شام تک شیطان سے محفوظ ہوجائیگا۔ اور اگر شام کو پڑھے تو اتنا ہی ثواب ہوگا اور صبح تک شیطان سے محفوظ ہوگا ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کی کہ حضورؐ ابوعیاشؓ آپ سے ایسی حدیث بیان کرتا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا ابوعیاشؓ سچا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

نہیں۔ اسی کا ملک ہے۔ اور وہی تعریف کے لائق ہے

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اور ہر شے پر قادر ہے۔ (ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کلمات ہر صبح و شام کو پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ

اے اللہ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں۔ اور دین اور

فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ

دنیا کی عافیت اور اہل و عیال اور مال کی سلامتی مانگتا

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ

ہوں۔ اے اللہ میرے عیب چھپا دے اور مجھے

رَوْعَاتِیْ۔

گھبراہٹوں سے بے فکر کر دے[1]۔ (ابوداؤد، مشکوٰۃ)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص صبح کے وقت یہ آئتیں پڑھے گا۔ وہ رات کے فوت شدہ ثواب کو حاصل کر لے گا۔ اور جو شخص شام کو پڑھے گا وہ دن کا فوت شدہ ثواب حاصل کر لے گا۔

فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ

اللہ تعالیٰ ہی پاک ہے۔ جب تم شام کرتے ہو اور جب تم

[1] یہ دعا دنیا اور دین کے فوائد جلیلہ کے لحاظ سے جامع ہے لہٰذا ہر مسلمان اس کو ورد زبان بنائے ۱۲

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

صبح کرتے ہو۔ آسمان اور زمین میں وہی لائق حمد ہے۔

الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝

اور تیسرے پہر اور جب تم ظہر کرتے ہو ۔ زندہ کو

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ

مردہ سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

اور زمین کو اس موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور تم

مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ۔

اسی طرح ہی نکالے جاؤ گے ۔ (ابوداؤد ۔مشکوٰۃ)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کو یہ دعا پڑھتے تھے ۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ

اے اللہ ہم نے تیری مدد سے شام اور صبح کی اور تیری

نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

قدرت سے ہم زندہ ہوتے اور مرتے ہیں ۔ اور تیری طرف پھرنا ہے

(ترمذی ۔ ابوداؤد ۔ ابن ماجہ ۔مشکوٰۃ)

اور ہر شام کو یہ پڑھتے تھے ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَ

اے اللہ ہم نے تیری مدد سے شام اور صبح کی ۔ اور تیری قدرت

بِكَ نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ط

سے ہم زندہ ہوتے اور مرتے ہیں ۔ اور تیری طرف اٹھ کر جانا ہے

ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کو یہ پڑھے وہ شام تک محفوظ رہے گا۔ اور جو شام کو پڑھے وہ صبح تک محفوظ رہے گا۔

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

حٰم ۔ غالب علم والے کیطرف سے یہ کتاب نازل ہوئی ہے

الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

جو گناہ معاف کرنیوالا ۔ توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

والا ۔ صاحب قدرت ہے ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

اسی کیطرف ہی لوٹنا ہے ۔ (ترمذی مشکوٰۃ)

اس کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے ۔

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ جو شخص صبح کو تین بار پڑھے ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ

میں اللہ سننے والے جاننے والے کی شیطان مردود سے

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

پناہ چاہتا ہوں۔

پھر ایک دفعہ یہ آئتیں پڑھے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ چھپی اور

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

ظاہر کو جاننے والا ہے۔ وہ نہایت رحم والا مہربان ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ بادشاہ

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

بہت پاک بے عیب امن دینے والا نگہبان غالب

الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

زبردست بڑائی والا ہے۔ اللہ اس چیز سے پاک ہے جو

يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

شریک ٹھہراتے ہیں۔ اللہ خالق پیدا کرنیوالا صورت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

بنانے والا ہے۔ اس کے بہت اچھے نام ہیں آسمانوں

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور زمین کی تمام چیزیں اس کی پاکیزگی بیان کرتی

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ)

تو اس کے لئے شام تک ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ اور اگر اس دن یا رات میں مرجائے گا تو اس کو شہادت کا ثواب حاصل ہوگا۔

عبداللہ بن خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سخت اندھیری اور بارش والی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنے نکلے۔ جب حضورؐ ہم کو مل گئے تو مجھے فرمایا پڑھ۔ میں نے عرض کی حضورؐ کیا پڑھوں۔ فرمایا پڑھ :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ

اے حبیب کہہ دیجئے۔ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

کی کوئی اولاد ہے۔ اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اس کا کوئی برابر ہے ۔ اللہ بہت بڑا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا

اے پیغمبر کہہ دو ۔ میں صبح کے رب کی مدد سے پناہ مانگتا ہوں تمام

خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝

مخلوق کے شر سے ۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ

جائے اور گرہوں میں پھونکنے والی جادوگر عورتوں کے شر سے

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اور جو حسد کرتا ہے اس کے حسد کے شر سے ۔ اللہ بہت بڑا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

اے پیغمبر کہدو! میں لوگوں کے رب ۔ لوگوں کے بادشاہ ،

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

لوگوں کے معبود کی پناہ ڈھونڈتا ہوں ۔ اس چیز کے شر سے جو

الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ

وسوسہ ڈال کر بھاگ جاتی ہے ۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ؕ اللّٰہُ اَکْبَرُ۔

ڈالتی ہے۔ جنوں سے اور انسانوں سے اللہ بہت بڑا ہے

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی مشکوٰۃ)

آپؐ نے فرمایا۔ ہر صبح و شام پڑھ تجھے ہر آفت اور ہر چیز کے شر سے کفایت اور نجات ملے گی۔

عطاء بن ابی رباح سے مرسل روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص شروع دن میں سورت یٰس پڑھے۔ اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔ (دارمی۔ مشکوٰۃ)

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ

اے اللہ بلا شبہ میں مانگتا ہوں تجھ سے علم نفع دینے والا اور

عَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا۔

عمل مقبول اور رزق پاکیزہ۔ (احمد۔ ابن ماجہ بیہقی مشکوٰۃ)

عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص صبح اور مغرب کی نماز سے فارغ ہو کر منہ اور پاؤں کو پیچھے پھیرنے سے پہلے یہ دعا دس مرتبہ پڑھے۔ تو اس کے لئے ہر بار کے بدلے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور دس برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور دس درجے بلند کئے جاتے ہیں۔ اور اس کے لئے یہ کلمہ ہر چیز سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بچاؤ ہو جاتا ہے اور شیطان مردود سے بچاؤ ہو جاتا ہے۔ اور اس کو شرک کے سوا کوئی گناہ ہلاک نہیں کر سکتا اور وہ عمل کے لحاظ سے تمام لوگوں سے افضل ہوتا ہے۔ البتہ جو شخص ان کلمات کو اس سے زیادہ کہے وہ اس سے افضل ہو سکتا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔ وہ اکیلا ہے۔ اور اس کا کوئی شریک

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

نہیں۔ اُسی ہی کے لئے ملک اور تعریف ہے۔ بھلائی اسی

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

کے ہاتھ میں ہے۔ وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ اور وہ ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؕ ف

چیز پر قادر ہے۔ (مسند۔ احمد۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ)

مسلم تمیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے میرے کان میں آہستہ سے فرمایا۔ کہ جب تو مغرب کی نماز سے پھرے تو یہ دعا سات مرتبہ پڑھ۔ اگر تو اسی رات میں مرگیا۔ تو تیرے لئے آگ سے خلاصی لکھی جائیگی۔ اور اگر اسی طرح صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لے

ف۔ مسلم اور بخاری میں ہے۔ جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ پڑھے۔ اس کو اتنا ثواب ملیگا۔ لیکن اس میں یحیی ویمیت نہیں ہے ۱۲۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور تو اس دن میں مرگیا تو تیرے لیۓ آگ سے خلاصی لکھی جائیگی ۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

اے اللہ مجھے آگ سے پناہ دے ۔ (ابوداؤد مشکوٰۃ)

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روائیت ہے ۔ کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلعم کی خدمت میں آکر عرض کی کہ حضورؐ مجھ پر بہت سے افکار سوار ہو گئے ہیں اور بہت مقروض ہوں ۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا میں تجھے ایسے کلمات سکھاتا ہوں اگر تو ان کو ہر صبح و شام پڑھے گا ۔ تو اللہ تعالیٰ تجھے غموں اور قرضوں سے نجات دیدے گا ۔ وہ آدمی کہتا ہے کہ میں نے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق پڑھا ۔ اللہ تعالیٰ نے میرے غم اور قرض دور کردیئے ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ ! میں فکر و غم سے اور

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْکَسْلِ وَاَعُوْذُ

عاجزی اور سستی سے اور بخل اور

بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ

بزدلی سے اور قرض کے غلبے اور لوگوں کے دباؤ

مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔

سے تیری پناہ چاہتا ہوں ۔ (ابوداؤد مشکوٰۃ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جویریہ اُم المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک دن صبح کی نماز سے فارغ ہوکر اس کے پاس سے نکلے۔ وہ (جویریہ) اس وقت اپنی جائے نماز میں تھیں۔ ضحی کے وقت جب آپ واپس تشریف لائے تو وہ اسی طرح بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضورؐ نے فرمایا میں جب سے گیا ہوں تو اسی طرح بیٹھی رہی ہے؟ کہا: جی ہاں! حضورؐ نے فرمایا تجھ سے جدا ہونے کے بعد میں نے چار کلمے تین بار پڑھے ہیں۔ تو نے صبح سے لیکر اب تک جو کچھ پڑھا ہے اگر ان کلمات کیساتھ تولے جائیں۔ تو یہ کلمات بھاری ہونگے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اپنی تعریف کیساتھ ہے بقدر اس

وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَ

کی مخلوق کی گنتی کے اور اس کی ذات کی رضامندی اور اسکے

مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ۔

عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ (مسلم مشکوٰۃ)

قنوتِ وتر کی دُعا

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ کلمات سکھائے۔ میں ان کو قنوتِ وتر میں پڑھا کرتا ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَ

اے اللہ مجھے ان لوگوں میں ہدایت دے جنکو تونے ہدایت

عَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ

دی اور ان لوگوں میں عافیت دے جنکو تونے عافیت دی اور

فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا

ان لوگوں میں دوست بنا جنکو تونے دوست بنایا اور مجھے جو تو

اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ

نے دیا ہے اسمیں برکت دے اور جو تونے فیصلہ کیا ہے اسکے شر

تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا

سے بچا کیونکہ تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاتا جسکو

يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ

تو دوست بنائے وہ ذلیل نہیں ہوتا۔ اور جس سے تو دشمنی کرے

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ

وہ عزت نہیں پا سکتا۔ اے ہمارے رب تو بابرکت اور بلند ہے

وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ۔

ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں اور تیری طرف توبہ کرتے ہیں اور اللہ

اپنے نبی پر درود بھیجے۔ www.KitaboSunnat.com

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ۔ دارمی حصن حصین)

ایک روایت میں اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ بھی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیشک نبی اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم اپنے وتر کے آخر میں[1] یہ پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِرِضَاكَ مِنۡ سَخَطِكَ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کی تیرے غصے سے اور

وَبِمُعَافَاتِكَ مِنۡ عُقُوۡبَتِكَ وَاَعُوۡذُ

تیری معافی کی تیرے عذاب سے۔ اور تیری پناہ مانگتا ہوں تجھ

بِكَ مِنۡكَ لَآ اُحۡصِیۡ ثَنَاءً عَلَیۡكَ

سے میں تیری تعریف شمار نہیں کر سکتا۔ تو ویسا ہی ہے جیسے

اَنۡتَ کَمَآ اَثۡنَیۡتَ عَلٰی نَفۡسِكَ۔

تو نے اپنی ذات کی تعریف کی۔ (ابوداؤد، ترمذی نسائی ابن ماجہ)

ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم وتر کے آخر میں یہ کلمات تین بار پڑھتے تھے۔ اور آخر میں آواز بلند کرتے تھے۔

سُبۡحَانَ الۡمَلِكِ الۡقُدُّوۡسِ۔

پاک صفتوں والا بادشاہ پاک ذات (ابوداؤد نسائی)

قنوتِ نازلہ (مصیبت) کی دعا

مسند ابن ابی شیبہ میں عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے موقوف

[1] اپنے وتر کے آخر" سے ختم قرأت کے بعد مراد ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ قعدہ آخرہ مراد ہو۔ واللہ اعلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

طور پر روایت ہے کہ وہ قنوت نازلہ میں یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

الٰہی ہم کو اور دیگر تمام مومن مرد اور عورتوں اور تمام

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ

مسلمان مرد اور عورتوں کو بخش دے اور ان کے دلوں کو جوڑ

قُلُوْبِھِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَ

دے اور انکی آپس میں اصلاح کر اور انکی اپنے اور انکے

انْصُرْھُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّھِمْ

دشمن کے خلاف مدد کر۔ الٰہی ان کافروں پر لعنت کر جو

اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ

تیرے راستے سے روکتے ہیں۔ اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے

عَنْ سَبِیْلِكَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَیُقَاتِلُوْنَ

ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑائی کرتے ہیں۔ الٰہی لکے

اَوْلِیَآئَكَ۔ اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ

کلمے میں اختلاف پیدا کر اور ان کے قدم ہلا دے اور ان پر

وَزَلْزِلْ اَقْدَامَھُمْ وَاَنْزِلْ بِھِمْ بَاْسَكَ

اپنا وہ عذاب نازل فرما جس کو تو مجرم قوم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ لَا نَرُدُّہٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ۝
سے نہ پھیرے ۔ (حصن حصین) ۔

مسجد سے نکلنے کی دُعا

اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے یہ دعا پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ۔

اے اللہ میں تیرا فضل چاہتا ہوں ۔ (مسلم مشکوٰۃ)

گھر میں داخل ہونے کی دُعا

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ۔ جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

اے اللہ میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی بھلائی مانگتا

بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ۔

ہوں اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ (اپنے رب) پر بھروسہ کرتے ہیں ۔ (ابوداؤد مشکوٰۃ) ۔

پھر گھر والوں کو کہے :-

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

تم پر سلامتی ہو ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کھانے پینے کے وقت کی دعائیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما ابوالہیثم رضؓ انصاری کے گھر گئے اور کھجوریں اور گوشت کھایا اور ٹھنڈا پانی پیا۔ پھر حضورؐ نے فرمایا یہ وہ نعمتیں ہیں۔ جن سے قیامت کے دن سوال کئے جاؤ گے۔ جب یہ بات صحابہؓ پر شاق اور بھاری گذری۔ تو حضورؐ نے فرمایا کہ جب تم ایسا کھانا پاؤ اور ہاتھ ڈالنے لگو تو یہ دعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور اس کی برکت سے کھاتا ہوں

اور جب کھا چکو تو یہ دعا پڑھو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا

اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو سیر اور سیراب کیا اور

وَاَنْعَمَ عَلَيْنَا وَاَفْضَلَ۔

ہم پر احسان کیا اور زیادہ دیا۔ (مستدرک حاکم حصن حصین)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے۔ اور بسم اللہ بھول جائے۔ تو جب یاد آئے یہ پڑھ لے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ۔

شروع اللہ کے نام سے کھانے کے اوّل اور آخر میں (ترمذی ابوداؤد) مشکوٰۃ

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلعم جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَ

اللہ کا شکر ہے جس نے کھانا کھلایا۔ اور پلایا اور

سَوَّغَہٗ وَجَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا۔

رچایا بچایا اور اس کے نکلنے کا راستہ بنایا۔ (ابو داؤد مشکوٰۃ)

ابو سعید خدری رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا۔ اور ہم

وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

کو مسلمانوں سے کیا۔ (ترمذی ابو داؤد۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ)

بازار میں داخل ہونے کی دُعا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا۔ جو شخص بازار میں داخل ہوا اور یہ پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور دس لاکھ برائیاں دور کرتا ہے۔ اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور جنت میں ایک گھر بناتا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَ

نہیں۔ ملک اور تعریف اسی کی ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا

يُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

ہے اور وہ زندہ ہے۔ کبھی نہیں مرے گا۔ اسی کے ہاتھ میں

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ)

سواری پر سوار ہونے کی دعا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس سواری لائی گئی۔ جب رکاب میں پاؤں رکھا تو فرمایا۔ بِسْمِ اللّٰهِ۔ جب سواری کی پیٹھ پر بیٹھ گئے تو کہا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ پھر فرمایا:-

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

وہ ذات پاک ہے جس نے اس سواری کو ہمارا فرمانبردار کیا ہم اس

مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

کو مطیع نہیں کر سکتے تھے۔ اور یقیناً ہم انجام کار اپنے پروردگار کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پاس لوٹ کر جانیوالے ہیں۔

پھر تین دفعہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور پھر یہ دعا پڑھی :-

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ

الٰہی تو پاک ہے۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ لہٰذا مجھے معاف کر

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا۔

پھر ہنس پڑے۔ لوگوں نے پوچھا یا امیر المؤمنین آپ کس وجہ سے ہنسے ہیں؟ کہا جیسے میں نے کیا ہے اسی طرح رسول اکرم صلعم نے بھی کیا اور ہنس پڑے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہؐ آپ کے ہنسنے کی کیا وجہ ہے؟ حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ کا بندہ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ (یعنی الٰہی میرے گناہ معاف فرما) کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ تعجب کرتے اور ہنستے اور خوش ہوتے ہیں اور فرماتے ہیں۔ کہ میرے بندے کو معلوم ہے کہ میرے سوا کوئی بھی گناہ معاف نہیں کرسکتا۔

(مسند احمد۔ ترمذی۔ ابوداؤد مشکوٰۃ)

سفر شروع کرتے وقت اور واپس لوٹنے کی دُعا

عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب سفر کو جایا کرتے تو یہ دعا ضرور پڑھا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَ

الٰہی ہم سوال کرتے ہیں اپنے اس سفر میں نیکی اور تقوے

التَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی۔ اَللّٰھُمَّ

کا اور اس عمل کا جس کو تو پسند کرے الٰہی ہم پر یہ ہمارا

ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِلَنَا بُعْدَہٗ

سفر آسان کر دے۔ اور ہمارے لئے اس کی دوری کو لپیٹ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ

دے۔ الٰہی سفر میں تو ہی ہمارا ساتھی ہے اور اہل وعیال

فِی الْاَھْلِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ

میں تو ہی خلیفہ ہے۔ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر

وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ

کی سختی سے اور غمگین کن منظر سے اور مال اور

الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ ط

اہل وعیال میں لوٹنے کے وقت کی برائی سے۔

اور جب سفر سے لوٹے تو اوپر کی دعا کے بعد یہ کلمات بھی پڑھے۔

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ

اللہ کیطرف رجوع کرنیوالے عبادت کرنیوالے اور اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ۝

پروردگار کی حمد و ثناء کرنیوالے۔ (مسلم مشکوٰۃ)۔

سورہ فلق والناس

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا۔ کہ ہر نماز کے بعد معوّذات یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ آخر تک اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھا کرو۔ (ابوداؤد۔ نسائی بیہقی مشکوٰۃ)

بیمار پرسی کے وقت کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ جب ہم سے کوئی بیمار ہوتا۔ تو رسول اللہ صلعم اس پر دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ پڑھتے۔

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ

اے لوگوں کے پروردگار بیماری دور کر اور شفا بخش تو ہی شفا

لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

دینے والا ہے تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ایسی شفا دے جو کہ بیماری کو نہ چھوڑے۔ (بخاری مسلم۔ مشکوٰۃ)

دعا تلقین میت

حضرت ابو سعید خدری اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اپنے مرنے والوں کو یہ کلمہ تلقین کرو۔ یعنی بوقت موت اس کے پاس پڑھا کرو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ۔ (مسلم مشکوٰۃ)

جنازہ کی دُعائیں

عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے ایک میت پر یہ دعا پڑھی اور میں نے آپ کی یہ دعا یاد کرلی ۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ

اے اللہ اسے بخش اور اس پر رحم کر اور اسے آرام دے اور

وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَ وَسِّعْ

اس کو معاف کر اور اس کی عمدہ مہمانی کر اور اسکی جائے رہائش

مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَ

وسیع کر اور اسے پانی اور برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے

الْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ

اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر جیسا کہ تو سفید کپڑے کو

الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ

میل کچیل سے صاف کرتا ہے اور اسے پہلے گھر سے زیادہ اچھا گھر

دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ

دے ۔ اور اس کے پہلے عیال سے زیادہ اچھا عیال دے ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ

اور پہلی بیوی سے زیادہ اچھی بیوی عطا کر۔ اور اسے جنت میں

وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ ط

داخل کر اور اسکو عذاب قبر اور عذاب آگ سے پناہ دے۔

راوی کہتا ہے ۔میں نے خواہش کی ۔ کاش یہ میرا جنازہ ہوتا (مسلم مشکوٰۃ)

واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ایک مسلمان کے جنازہ کی نماز پڑھائی ۔پس میں نے آپؐ کو فرماتے سنا :۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ

اے اللہ تحقیق فلانا فلاں کا بیٹا ۔تیرے عہد اور تیری ہمسائگی

وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ

کی پناہ میں ہے ۔پس اس کو قبر کے فتنے اور عذاب آگ سے بچا

عَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ ۔

اور تو قول کا پورا کرنے کا اہل اور صاحب حق ہے ۔ اے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ

اللہ ! اس کو بخش اور اس پر رحم کر ۔ تو بخشش کرنے

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔

والا مہربان ہے ۔ (ابوداؤد ۔ ابن ماجہ ۔ مشکوٰۃ ۔)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم جب جنازہ پر نماز پڑھتے۔ تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا

الٰہی ہمارے زندوں اور مردوں کو۔ ہمارے حاضر اور غائب کو

وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا

ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مرد اور عورت کو بخش۔

اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی

الٰہی ہم سے جس کو تو زندہ رکھے - تو اس کو اسلام پر

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ

زندہ رکھ اور جس کو ہم سے فوت کرے۔ تو اس کو

عَلَی الْاِیْمَانِ۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ

ایمان پر فوت کر۔ الٰہی ہم کو اس کے ثواب سے

وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ۔

محروم نہ کر اور اس کے بعد فتنہ میں نہ ڈال

(مسند احمد۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ نسائی مشکوٰۃ)

لڑکے اور لڑکی کے جنازے کی دعا

بخاری نے معلق طور پر بیان کیا ہے۔ حضرت حسن بصری لڑکے کے جنازے پر سورت فاتحہ پڑھتے اور کہتے :۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّ فَرَطًا وَّ

اے اللہ! اس کو ہمارے لئے آگے چلنے والا اور میر منزل اور

ذُخْرًا وَّ اَجْرًا ۝

ذخیرہ اور ثواب بنا۔ (بخاری مشکوٰۃ)۔

میت کو قبر میں داخل کرنے وقت کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم جب میت کو قبر میں داخل کرتے تو یہ پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ کا نام لے کر اور اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ کے طریقہ کے موافق میت کو قبر میں داخل کرتا ہوں۔ (احمد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ)

ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلعم کی بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو قبر میں رکھا گیا۔ تو آپ نے یہ دعا پڑھی:۔

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ

ہم نے اس مٹی سے تم کو پیدا کیا۔ اور اس میں تم کو لوٹائیں گے

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى۔

اور اسی سے دوسری بار تم کو نکالیں گے۔ (مستدرک حاکم حصن حصین)

ل‍ے لڑکی کیلئے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا پڑھنا چاہیئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میت کو دفن کرنے کے بعد کی دُعا

عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب میّت کے دفن سے فارغ ہوجاتے تو وہاں کچھ وقت ٹھہرتے اور صحابہؓ سے فرمائے اپنے بھائی کیلئے استغفار کرو اور اس کے ایمان پر ثابت رہنے کے لئے دعا کرو۔ کیونکہ اب اس سے سوال کیا جارہا ہے۔

(ابوداؤد و مشکوٰۃ)

زیارت قبور کے لئے دُعا

بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مسلمانوں کو قبروں پر جاکر پڑھنے کیلئے یہ دعا سکھلاتے تھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ

اے ان گھروں کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلامتی

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ

ہو۔ اور اگر اللہ نے چاہا۔ تو ہم تمہارے پاس پہنچنے

اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْئَالُ اللّٰهَ لَنَا

والے ہیں۔ ہم اپنے اور تمہارے لئے اللہ سے

وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔

سلامتی چاہتے ہیں۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلعم مدینہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کے قبرستان کے پاس سے گذرے تو ان کی طرف متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھی۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ

اے قبروں کے رہنے والو! تم پر سلامتی ہو۔ ہم کو اور تم کو اللہ

لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ۔

بخشے۔ تم ہمارے آگے چلنے والے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آتے ہیں۔ (ترمذی مشکوٰۃ)

استخارہ کی دعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم ہم کو استخارہ اس طرح سکھاتے جس طرح قرآن مجید کی کوئی سورت ہو جس کو کوئی حاجت ہو۔ وہ فرضی نماز کے علاوہ دو رکعت ادا کرے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کی برکت سے بھلائی چاہتا ہوں

اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ

اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت مانگتا ہوں۔ اور تجھ سے تیرا

فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ

بڑا فضل مانگتا ہوں۔ کیونکہ تو طاقت رکھتا ہے۔ اور میں ناطاقت

وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

ہوں اور تو جانتا ہے۔ اور میں بے علم ہوں۔ اور تو چھپی چیزوں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ

کو جانتا ہے۔ اے اللہ اگر تیرے علم میں میرا یہ کام میرے لئے

خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ

میرے دین اور دنیا اور انجام کار میں بہتر ہے۔ تو مجھے اس

اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ

کی طاقت دے۔ اور اسے میرے لئے آسان کر پھر اسمیں

بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ

برکت کر اور اگر تیرے علم میں میرا یہ کام میرے لئے میرے

ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ

دین اور دنیا اور انجام کار میں بُرا ہے۔ تو اس کو مجھ سے

وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَ

پھیر دے۔ اور مجھے اس سے پھیر دے۔ اور جہاں میرے

اصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ

لئے خیر ہو۔ مجھے عطا فرما۔ پھر مجھے اس پر

کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ ط

راضی کر دے۔ (بخاری۔ مشکوٰۃ)

اور

ھٰذَا الْاَمْر کی جگہ اپنی حاجت کو ذکر کرے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حاجت کی دُعا

عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی بندہ سے کوئی کام لینا ہو۔ تو وہ وضوء کرکے دو رکعت ادا کرے اور نبی صلعم پر درود بھیجے پھر یہ دعا پڑھے :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار بزرگ ہے اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جو بڑے عرش کا مالک ہے پاک ہے اور اللہ رب العالمین کے

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ

لئے تمام حمد وثناء ہے۔ میں تیری رحمت کے اسباب کی توفیق

رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ

اور تیری بخشش کے ضروری اسباب چاہتا ہوں۔ اور ہر نیکی سے

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا

حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی چاہتا ہوں میرا

تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا

کوئی گناہ بخشنے کے بغیر نہ چھوڑ اور نہ پریشانی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًى اِلَّا
چھوڑ۔ مگر اس کو کھول دے۔ اور نہ کوئی حاجت جو تجھے پسند
قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞
ہو چھوڑ۔ مگر اسے پورا کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے (ترمذی مشکوٰۃ)

مصیبت اور غصّہ کی دُعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنگِ خندق کے دن ہم نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا کہ ہمارے کلیجے منہ کو آگئے ہیں آپؐ نے فرمایا۔ یہ پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

الٰہی ہمارے عیب ڈھانپ دے اور گھبراہٹ سے امن دے (مسند احمد مشکوٰۃ)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ غمگین آدمی یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى
یا اللہ! میں تیری ہی رحمت کا امیدوار ہوں۔ مجھے آنکھ کا
نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ
جھمکارا بھر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر۔ اور میری تمام
كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔
حالت درست کر دے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ (ابوداؤد مشکوٰۃ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم جب کبھی کسی وجہ سے بیقرار ہو جاتے یہ پڑھتے تھے :۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔ (ترمذی مشکوٰۃ)

اے زندہ اے قائم رکھنے والے میں تیری رحمت سے فریاد چاہتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم بے چینی اور غم کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے :۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ ط لَآ اِلٰهَ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ بڑا۔ بردبار۔ نہیں کوئی معبود مگر

اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط لَآ اِلٰهَ

اللہ عرش بڑے کا رب نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ

اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ

آسمانوں اور زمین کا رب۔ عزت والے

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ط

عرش والا۔ (بخاری مسلم مشکوٰۃ)

نیا چاند دیکھنے کی دُعا

حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے۔ تو یہ دعا پڑھا کرتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ

اے اللہ یہ چاند امن ۔ ایمان ۔ سلامتی اور اسلام کے ساتھ ہمیں

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ۔

دکھلاتا رہ ۔ اے چاند میرا اور تیرا رب اللہ ہے ۔ (ترمذی مشکوٰۃ)

نیا کپڑا پہننے کی دعا

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا ۔ جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اُوَارِيْ

تمام حمد و ثناء کا حق دار وہ اللہ تعالیٰ ہے جس نے مجھے وہ چیز پہنائی

بِهٖ عَوْرَتِيْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ ۔

جس سے میں اپنا ستر ڈھانپتا ہوں ۔ اور زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں ۔ (احمد ۔ ترمذی ۔ ابن ماجہ مشکوٰۃ)

پھر پرانا کپڑا اللہ کیلئے دیدے تو اللہ تعالیٰ کی حمایت میں رہتا ہے ۔

معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے تو اس کے اگلے پچھلے گناہ بخشے جاتے ہیں :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَ

تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ پہنایا اور مجھ

رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ وَّلَا قُوَّةٍ ط

کو یہ کپڑا بغیر محنت اور قوت کے عطا کیا ۔ (ابوداؤد مشکوٰۃ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کفارہ مجلس کی دُعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلعم نے فرمایا جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور بیہودہ گفتگو کرنے لگے۔ پھر اُٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھے تو اس مجلس میں جتنے گناہ ہوئے سب معاف ہوجاتے ہیں۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ
الٰہی تو پاک ہے اور اپنی خوبیوں کے ساتھ ہے میں گواہی
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ
دیتا ہوں ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ تجھ سے بخشش چاہتا
اَتُوْبُ اِلَيْكَ ؕ
ہوں ۔ تیری طرف رجوع کرتا ہوں ۔ (ترمذی ۔ بیہقی ۔ مشکوٰۃ)

مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھنی چاہیئے

حضرت عمر اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ۔ کہ نبی صلعم نے فرمایا ۔ جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھے یہ دعا پڑھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ
اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ کو اس بلا سے بچایا ۔ جسمیں اس نے
وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ؕ
تجھے مبتلا کیا ہے ۔ اور مجھے بہت سی مخلوق پر فضیلت دی (ترمذی ۔ مشکوٰۃ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

غم دور کرنے اور ادائیگی قرض کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ایک شخص مقروض ہو گیا تھا۔ اس سے رسول اللہ صلعم نے فرمایا۔ میں تمہیں وہ کلام سکھلا دیتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تیرا غم دور کر دے گا۔ اور تیرا قرض ادا کر دے گا۔ صبح و شام یہ پڑھا کر :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَ

الٰہی میں فکر و غم سے اور عاجزی

الْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَ

اور سستی سے اور بخل اور

اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ

نامرادی سے اور قرض کے غلبے اور لوگوں کے

بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔

دباؤ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد مشکوٰۃ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ایک غلام نے ان سے عرض کی۔ میں اپنے آقا کو جلدی رقم ادا کر کے آزادی چاہتا ہوں۔ آپ میری امداد فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تجھے دو کلمے سکھاتا ہوں۔ جو مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھائے تھے۔ اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا۔ اللہ تعالیٰ دور کر دیگا۔

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وہ کلمات یہ ہیں :-

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ

الٰہی حلال روزی سے میری تمام حاجتیں پوری کر اور حرام سے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ۵

بچا اور اپنے فضل و کرم سے بجز اپنے سب سے بے پرواہ کر دے۔ (ترمذی مشکوٰۃ)

بارش کی دعا

عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم جب بارش مانگتے تو یہ دعا پڑھتے :-

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھِیْمَتِکَ وَ

اے اللہ پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چارپایوں کو اور

انْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ ط

اپنی رحمت پھیلا اور اپنے بنجر شہر کو زندگی بخش۔ (موطا امام مالک ابو داؤد مشکوٰۃ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو دیکھا۔ آپ نے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھی :-

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مُّرِیْعًا

اے اللہ ہمیں فریاد رسی کرنیوالی خوشگوار ارزانی والی نفع

نَافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ ط

والی نہ نقصان والی جلدی والی بارش پلا۔ (ابو داؤد مشکوٰۃ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم جب بارش کو دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے :-

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا۔ (بخاری مشکوٰۃ)

یعنی اے اللہ ہم کو نفع مند بارش دے۔

ایک روایت میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ سُقْیًا نَافِعًا۔

یعنی الٰہی ہم کو نفع والی بارش دے۔

توبہ کی دعا

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کسی سے گناہ سرزد ہو۔ اور توبہ کرنا چاہے۔ تو اپنے ہاتھ اللہ تعالیٰ کے آگے پھیلائے پھر یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْھَا

الٰہی میں تیرے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں پھر

لَا اَرْجِعُ اِلَیْهِ اَبَدًا ط

کبھی اس کی طرف نہیں لوٹوں گا۔ (مستدرک حاکم حصن حصین)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے اپنے گناہ پر اظہار افسوس کیا۔ حضورؐ نے فرمایا یہ پڑھو :-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَ

اے اللہ میرے گناہوں سے تیری بخشش زیادہ ہے اور اپنے

رَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ ط

عمل کی بہ نسبت مجھے تیری رحمت کی زیادہ امید ہے۔ (مستدرک حاکم حصن حصین)

رسول اللہ صلعم کے غلام بلال بن بسیار سے روایت ہے اُس نے

کہا کہ میرے باپ نے میرے دادا سے روایت کی۔ کہ اس نے رسول اللہ

صلعم کو فرماتے سنا کہ جو شخص مندرجہ ذیل دعا کہے۔ اس کے تمام گناہ

معاف ہو جاتے ہیں۔ خواہ وہ جنگ میں پیٹھ دیکر بھاگ گیا ہو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

میں اس اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

نہیں زندہ ہے اور قائم رکھنے والا اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ)

نماز تسبیح

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ رسولِ

اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ

کو فرمایا :-

چار رکعت پڑھو اللہ تعالےٰ سب گناہ بخش دے گا۔ ہر رکعت

میں اَلْحَمْدُ اور کوئی سورت ملاؤ۔ پھر پندرہ بار یہ تسبیح پڑھو:-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

اللہ پاک ہے اور تمام تعریفوں کے لائق ہے اور اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط (ابوداؤد۔ ابن ماجہ

کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ بیہقی مشکوٰۃ)

پھر رکوع۔ قومہ۔ دونوں سجدوں۔ ان کے درمیانی توقفے

اور جلسۂ استراحت میں دس دس بار یہی پڑھو۔ اس طرح ایک

رکعت میں ۷۵ تسبیحات ہو جائیں گی۔ چاروں رکعتیں اسی طرح

پڑھو۔ مناسب یہ ہے کہ اسے ہر روز پڑھو۔ ورنہ ہر جمعہ کے دن

ایک بار۔ ورنہ ہر ماہ میں ایک بار۔ ورنہ ہر سال میں ایک بار۔ ورنہ

عمر میں ایک دفعہ ضرور پڑھو۔

آئینہ دیکھنے کی دعا

روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلعم اپنا چہرۂ مبارک آئینہ

میں دیکھتے۔ تو یہ پڑھتے:۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ

الٰہی تو نے میری صورت اچھی بنائی۔ میری سیرت

خُلُقِيْ۔ (ابن حبان۔ دارمی۔ حصن حصین)

بھی اچھی کر دے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اسم اعظم

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا کی تھی۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

الٰہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں ہی

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (احمد۔ ترمذی۔ مشکوٰۃ)

ظالم ہوں۔ (ف)

جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اللہ سے یہ دعا کرتا ہے اللہ قبول فرماتا ہے اور اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے۔

اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ بے شک اللہ تعالٰے کے ننانوے (۹۹) نام ہیں۔ جو کوئی ان کو یاد کرے گا۔ جنت میں داخل ہوگا وہ یہ ہیں :-

(ف) علماء کا اتفاق ہے کہ سوائے اس آیت کے کوئی ایسی دعا نہیں کہ جس کی قبولیت بالیقین قرآن و حدیث و اجماع امت سے ثابت ہو۔ واللہ اعلم!

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ اللہ ایسا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ

اَلرَّحْمٰنُ بہت مہربان	اَلرَّحِیْمُ نہایت رحم والا	اَلْمَلِکُ بادشاہ	اَلْقُدُّوْسُ پاک ذات
اَلسَّلَامُ سلامتی والا	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ نگہبان	اَلْعَزِيْزُ غالب
اَلْجَبَّارُ زبردست	اَلْمُتَكَبِّرُ بڑائی والا	اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا	اَلْبَارِئُ بنانے والا
اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا	اَلْغَفَّارُ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ دباؤ والا	اَلْوَهَّابُ بہت دینے والا
اَلرَّزَّاقُ روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِیْمُ جاننے والا	اَلْقَابِضُ تنگ کرنے والا
اَلْبَاسِطُ کشادہ کرنے والا	اَلْخَافِضُ پست کرنے والا	اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ ذلیل کرنے والا	اَلسَّمِیْعُ سننے والا	اَلْبَصِیْرُ دیکھنے والا	اَلْحَكَمُ فیصلہ کرنے والا
اَلْعَدْلُ انصاف کرنے والا	اَللَّطِیْفُ مہربان	اَلْخَبِیْرُ خبردار	اَلْحَلِیْمُ تحمل والا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلْعَظِیْمُ عظمت والا	اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا	اَلشَّکُوْرُ قدردان	اَلْعَلِیُّ بلندی والا
اَلْکَبِیْرُ بڑائی والا	اَلْحَفِیْظُ حفاظت والا	اَلْمُقِیْتُ روزی پہنچانے والا	اَلْحَسِیْبُ کفایت کرنے والا
اَلْجَلِیْلُ بزرگی والا	اَلْکَرِیْمُ عزت والا	اَلرَّقِیْبُ نگہبان	اَلْمُجِیْبُ قبول کرنیوالا
اَلْوَاسِعُ کشائش والا	اَلْحَکِیْمُ حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ محبت کرنیوالا	اَلْمَجِیْدُ بڑی شان والا
اَلْبَاعِثُ اٹھانے والا	اَلشَّہِیْدُ حاضر	اَلْحَقُّ سچا مالک	اَلْوَکِیْلُ کام بنانے والا
اَلْقَوِیُّ زورآور	اَلْمَتِیْنُ قوت والا	اَلْوَلِیُّ حمایت کرنیوالا	اَلْحَمِیْدُ خوبیوں والا
اَلْمُحْصِی گننے والا	اَلْمُبْدِیُٔ پہلی بار پیدا کرنیوالا	اَلْمُعِیْدُ دوبارہ زندہ کرنیوالا	اَلْمُحْیِی جلانے والا
اَلْمُمِیْتُ مارنے والا	اَلْحَیُّ زندہ	اَلْقَیُّوْمُ قائم رکھنے والا	اَلْوَاجِدُ پانے والا
اَلْمَاجِدُ عزت والا	اَلْوَاحِدُ اکیلا	اَلصَّمَدُ بےپرواہ	اَلْقَادِرُ قدرت والا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُقْتَدِرُ مقتدر والا	الْمُقَدِّمُ آگے کرنیوالا	الْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنے والا	الْاَوَّلُ سب سے پہلے
الْاٰخِرُ سب سے آخر	الظَّاهِرُ ظاہر	الْبَاطِنُ چھپا	الْوَالِي مالک
الْمُتَعَالِي بلند صفتوں والا	الْبَرُّ احسان کرنیوالا	التَّوَّابُ توبہ قبول کرنیوالا	الْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا
الْعَفُوُّ معاف کرنیوالا	الرَّءُوْفُ نرمی کرنے والا	مَالِكُ الْمُلْكِ بادشاہی کا مالک	
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عزت اور بخشش والا		الْمُقْسِطُ انصاف کرنیوالا	الْجَامِعُ اکٹھا کرنیوالا
الْغَنِيُّ بے پرواہ	الْمُغْنِيُّ بے پرواہ کرنیوالا	الْمَانِعُ روکنے والا	الضَّارُّ نقصان پہنچانے والا
النَّافِعُ نفع پہنچانے والا	النُّوْرُ روشن کرنے والا	الْهَادِي ہدایت کرنے والا	الْبَدِيْعُ نئی طرح پیدا کرنیوالا
الْبَاقِي باقی رہنے والا	الْوَارِثُ سب کا وارث	الرَّشِيْدُ نیک راہ بتانے والا	الصَّبُوْرُ صبر کرنے والا
	(ترمذی — مشکوٰۃ)		

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

استعاذہ (پناہ مانگنے) کی دعائیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا۔ کہ تم مصائب سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس طرح پناہ مانگا کرو:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ
اے اللہ میں بلا کی مشقت

وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ
اور بدبختی کے ملنے اور بُرے فیصلے

وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ (متفق علیہ مشکوٰۃ)
اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلعم اکثر عافیت اور آرام کے قائم رہنے کے لئے یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ
الٰہی میں تیری نعمت کے زائل ہونے

وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ
اور تیری عافیت کے پھر جانے اور تیرے ناگہانی عذاب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَجَمِیْعِ سَخَطِكَ ؕ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

اور تیری ہر طرح کی ناراضگی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم یہ فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

الٰہی میں اس چیز کے شر سے جو میں نے عمل کیا ہے اور اس

عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

چیز کے شر سے جو میں نے عمل نہیں کیا تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ

الٰہی میں فقیری اور کمی اور خواری سے

وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس سے کہ میں ظلم کروں یا

اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔ (ابوداؤد، نسائی، مشکوٰۃ)

ظلم کیا جاؤں پناہ چاہتا ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ

الٰہی میں مخالفت اور نفاق اور بُرے اخلاق

وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ۔

سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد۔ نسائی۔ مشکوٰۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ

الٰہی میں پھلبہری اور کوڑھ کی مرض اور

وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ۔

جنون اور بُری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد۔ مشکوٰۃ)

متفرق دعائیں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی
الٰہی میں تجھ سے ہدایت پرہیزگاری

وَالْعِفَافَ وَالْغِنٰی۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)
گناہ سے بچنا اور بے پرواہی مانگتا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ اکثر وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا ہوا کرتی تھی

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ
الٰہی ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں

فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
بھی بھلائی نصیب کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

www.KitaboSunnat.com

(مسلم۔ مشکوٰۃ)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور رو پڑے۔ پھر فرمایا اللہ سے معافی اور سلامتی مانگو پس یقین کے بعد سلامتی سے بڑھ کر کوئی چیز کسی کو نہیں ملی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ۔
الٰہی میں تجھ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں۔
(ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ
الہٰی جو تو نے مجھے سکھایا ہے اس سے فائدہ دے اور وہ

مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا ط اَلْحَمْدُ
کچھ سکھا جو مجھے نفع دے اور مجھے علم زیادہ دے۔ تمام حمد

لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ
اللہ کے لئے ہے ہر حال میں۔ میں دوزخیوں کے حال سے

حَالِ اَهْلِ النَّارِ ط (ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ)
اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت داؤد علیہ السلام کا ذکر کرتے تو فرماتے کہ وہ سب سے زیادہ عابد تھے۔ اور ان کی دعاؤں سے یہ بھی ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ
الہٰی میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے والے کی

یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ
محبت اور اس عمل کی محبت مانگتا ہوں جو تیری محبت تک پہنچائے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ
الٰہی اپنی محبت مجھے میری جان میرے مال

مِنْ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ
میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے

الْمَآءِ الْبَارِدِ ط (ترمذی بشکوٰۃ)
زیادہ محبوب بنا دے۔

حضرت ام معبد رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا تھا۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ
الٰہی میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو

مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ
ریاء سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو

مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ
خیانت سے پاک کر۔ کیونکہ تو آنکھوں کی چوری اور سینہ

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرِ۔
میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔ (بیہقی مشکوٰۃ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مرغ اور گدھے کی آواز سن کر دعا مانگنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم مرغ کی آواز سنو۔ تو یہ دعا پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔

الٰہی میں تیرا فضل چاہتا ہوں۔ (متفق علیہ مشکوٰۃ)

کیونکہ مرغ فرشتہ کو دیکھتا ہے۔

اور جب گدھے کی آواز سنو تو یہ پڑھو:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔
(متفق علیہ۔ مشکوٰۃ)

کیونکہ گدھا شیطان کو دیکھتا ہے۔

سلام مسنون

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ایک آدمی نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ ـــــ (تم پر سلامتی ہو)

آپؐ نے جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا۔ اسے دس نیکیاں ملیں گی۔

پھر اور شخص آیا۔ اس نے عرض کیا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ۔

تم پر سلامتی ہو۔ اور اللہ کی رحمت ہو

آپؐ نے اسے بھی جواب دیا۔ وہ بھی بیٹھ گیا۔ آپؐ نے فرمایا اسے بیس نیکیاں ملیں گی۔

پھر ایک تیسرا آدمی آیا۔ اس نے عرض کیا۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔

آپؐ نے جواب دیا۔ اور فرمایا۔ اسے تیس نیکیاں ملیں گی۔

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ)

چھینک کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی شخص چھینک لے۔ تو اُسے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (اللہ کا شکر ہے) کہنا چاہیے۔ اور

سننے والا یَرْحَمُکَ اللہُ کہے۔ (یعنی اللہ تجھ پر رحم کرے۔

پھر چھینک لینے والا یہ کہے:۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَهۡدِيۡكُمُ اللّٰهُ وَيُصۡلِحُ بَالَكُمۡ۔

یعنی اللہ تمہیں ہدایت دے۔ اور تمہاری حالت درست کرے۔ (بخاری۔ مشکوٰۃ)

بچّے کے کان میں اذان

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا:۔
جس کے ہاں بچہ پیدا ہو وہ اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت (تکبیر) کہے۔ تو بچہ ام الصبیان کے مرض سے محفوظ رہتا ہے۔ (بیہقی۔ مشکوٰۃ)

درود شریف اور اس کی فضیلت

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے پوچھا۔ کہ آپ پر مع اہل بیت کے درود کس طرح بھیجا جائے۔ کیونکہ سلام بھیجنا تو اللہ تعالےٰ نے سکھلا ہی دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اس طرح کہو:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

النبی محمد (صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم) پر اور ان کی آل پر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى

رحمت بھیج۔ جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

کی آل پر رحمت بھیجی۔ بے شک تو ہی خوبیوں والا بزرگ ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ

برکت بھیج جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

اس کی آل پر برکت بھیجی بے شک تو ہی خوبیوں والا

بزرگ ہے۔ (متفق علیہ۔ مشکوٰۃ)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے (اللہ تعالےٰ اس پر دس دفعہ رحمت نازل فرماتا ہے۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ اور اس کے دس گناہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

معاف ہوجاتے ہیں۔ اور اس کے دس درجے بلند کئے جاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ ۔ نسائی)

سونے کے وقت کی دُعائیں

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بستر پر لیٹتے۔ تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسارے کے نیچے رکھتے اور یہ پڑھتے :-

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ (مشکوٰۃ متفق علیہ)

الٰہی میں تیرا نام لے کر مرتا ہوں۔ (یعنی سوتا ہوں)
اور زندہ ہوتا ہوں۔ (یعنی جاگتا ہوں)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جب کوئی تمہارا بستر پر آوے تو اپنے تہمد کے اندر کی جانب سے بستر کو جھاڑے۔ کیونکہ وہ نہیں جانتا۔ کہ اس کے پیچھے کونسی چیز بستر پر ہی ہے اور یہ دعا پڑھے :-

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ

اے میرے رب میں تیرا نام لے کر اپنا پہلو رکھتا ہوں۔ اور تیرے نام

اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا

سے ہی اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری جان قبض کرلے تو اس پر رحم کرنا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ
اور اگر اس کو بھیج دے۔ تو اس کی اس چیز کے ساتھ حفاظت

بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ۞
کرنا جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

قرآن مجید یاد کرنے کی دعا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے۔ اور کہنے لگے:۔

یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ قرآن مجید میرے سینے میں محفوظ نہیں رہتا۔ اور بھول جاتا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ کہ اے ابوالحسن رضی! میں تجھے چند کلمے سکھاتا ہوں۔ جن سے تجھ کو اور جس کو تو بتلائے گا۔ فائدہ ہوگا۔ کہا یا رسول اللہ! مجھے ضرور سکھلایئے۔ فرمایا:۔

جب جمعہ کی رات ہو۔ تو اگر ممکن ہو کہ تو پچھلی تہائی رات کو اٹھے۔ کہ وہ حضور ملائکہ اور قبولیت دعا کا وقت ہے۔ جیسے کہ میرے بھائی یعقوب علیہ السلام نے اپنی دعا کو جمعرات کے لئے مؤخر کیا۔ اور کہا:۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ

یعنی ٹھہرو۔ میں تمہارے لئے اپنے رب سے بخشش مانگونگا۔

اگر تہائی رات کو نہ اٹھ سکے۔ تو نصف رات کو۔ اور اگر آدھی رات کو نہ اٹھ سکے۔ تو رات کے ابتدائی حصہ میں اٹھ کر چار رکعتیں نماز پڑھ

پہلی رکعت میں اَلْحَمْد اور سورۂ یٰسٓ۔ اور

دوسری رکعت میں اَلْحَمْد اور حٰمٓ دخان۔ اور

تیسری رکعت میں اَلْحَمْد اور الٓمٓ تنزیل السجدہ۔ اور

چوتھی رکعت میں اَلْحَمْد اور تبارک الذی (سورہ ملک) پڑھ۔

جب تشہد یعنی التحیات سے فارغ ہو۔ تو اللہ تعالےٰ کی اچھی طرح حمد بیان کر۔ اور مجھ پر اچھی طرح درود پڑھ۔ اور تمام نبیوں پر درود بھیج۔ پھر تمام مسلمان مرد اور عورتوں کے لئے بخشش مانگ۔ اور ان بھائیوں کے لئے جو آگے پہنچ چکے ہیں۔ بخشش مانگ اور اخیر میں دعا کر۔

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ

الٰہی گناہوں کے چھوڑنے کے ساتھ مجھ پر ہمیشہ جبتک

اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ

مجھ کو باقی رکھے رحم کر اور مجھ پر یہ بھی رحم کر کہ

اَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ

میں غیر ضروری چیز میں تکلف کروں اور مجھے اس چیز کے دیکھنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا يُرْضِيكَ عَنِّي ط
کی خوبی نصیب کر جو تجھ کو مجھ سے راضی کر دے۔

اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الٰہی آسمان اور زمین کو بے مثل پیدا کرنے والے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ
عزت اور بندگی والے اور اس غلبے والے جس کا کوئی قصد

الَّتِي لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا
نہیں کر سکتا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ

رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ
اے رحمن تیری عزت اور تیرے چہرے کے نور کے

اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا
ساتھ کہ میرے دل کو تیری کتاب کو حفظ کرنا لازم کر دے جیسا

عَلَّمْتَنِي وَارْزُقْنِي اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى
تو نے مجھے سکھلایا اور مجھے یہ بھی نصیب کر کہ میں اسکو اس

النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي ط اَللّٰهُمَّ
طریق پہ پڑھوں جو تجھے مجھ پر راضی کر دے۔ اے اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ
آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے اے عزت

وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ
اور بزرگی والے اور ایسے غلبے والے جسکا کوئی قصد نہیں

اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ
کرسکتا۔ اے اللہ اے رحمٰن میں تجھ سے تیری

وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ
عزت اور تیرے چہرے کے نور کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تو

بَصَرِي وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِي وَ
اپنی کتاب کیساتھ میری آنکھوں کو منور کردے اور یہ کہ اسکے ساتھ

اَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِي وَاَنْ
میری زبان کو جاری کردے اور یہ کہ اسکے ساتھ میرے دل کو

تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِي وَاَنْ تَغْسِلَ
کھولدے اور یہ کہ اس کے ساتھ میرے سینے کو کشادہ کردے

بِهٖ بَدَنِي فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِي عَلَى
اور یہ کہ اسکے ساتھ میرے بدن کو گناہوں سے دھوڈے ۔ کیونکہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيهِ إِلَّا أَنْتَ
حق پر تیرے سوا میری کوئی مدد نہیں کر سکتا اور نہ ہی

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
تیرے سوا مجھے کوئی حق دے سکتا ہے اور گناہ سے پھر نا اور

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (جامع ترمذی)
نیکی کی طاقت صرف اللہ بلند اور بڑے کی مدد سے ہے۔

اے ابوالحسن یہ عمل تو تین یا پانچ یا سات جمعے کر۔ اللہ کے حکم سے تیری دعا قبول ہوگی۔ مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا ہے۔ مومن کی یہ دعا کبھی خطا نہیں جاتی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا۔ اللہ کی قسم پانچ یا سات جمعے گزرے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجلس میں آکر کہا۔ کہ حضورؐ میں اس سے قبل چار آیتیں یاد کرتا وہ بھی بھول جاتی تھیں۔ اب میں چالیس یا ان کے قریب آیات یاد کرتا ہوں اور جب پڑھتا ہوں۔ تو گویا کہ اللہ کی کتاب میرے سامنے ہوتی ہے۔ اسی طرح میں جو حدیث آپ سے سنتا بھول جاتا تھا۔ اب جتنی حدیثیں بھی آپ سے سنوں۔ ان کو مِن وَ عَن بیان کر دیتا ہوں۔ اور ان میں ایک لفظ کی بھی کمی نہیں ہوتی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ رب کعبہ کی قسم ابوالحسن رضؓ مومن ہے۔

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ وَالْبَرَكَاتُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

افطار روزہ کی دعائیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب روزہ افطار کرتے۔ یعنی کھولتے۔ تو یہ دعا پڑھتے :-

ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ

پیاس گئی اور رگیں تر ہوگئیں

وَ ثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

اور ثواب ثابت ہوا اگر اللہ نے چاہا۔

(ابوداؤد ۔ مشکوٰۃ)

حضرت معاذ بن زہرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ کھولتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے :-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی
یا الٰہی میں نے خاص تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے

رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔ (ابوداؤد۔ مشکوٰۃ)
ہی دیئے ہوئے رزق سے کھولتا ہوں۔

لَیلَۃُ القدر کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رمضان المبارک کی آمد پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے لوگو رمضان کا مہینہ آگیا ہے۔ یہ بابرکت مہینہ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس مبارک مہینہ کا روزہ تم پر فرض کیا ہے۔ اس مہینہ میں جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اس میں ایک رات ہے۔ جو ایک ہزار ماہ سے بھی افضل ہے۔ جو کوئی اس رات کی خیر سے محروم رہا۔ تو وہ تمام قسم کی بھلائی سے محروم ہوا۔
(مسند احمد۔ نسائی۔ مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت مسلم اور بخاری میں ہے۔ کہ رحمتِ عالم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس نے لیلۃ القدر کو ایمان ویقین اور طلب ثواب کی خالص نیت کے ساتھ قیام کیا۔ تو اس کے سب پچھلے گناہ معاف کر دیئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جاتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ لیلۃ القدر کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ — یعنی شب قدر میں فرشتے اور روح (جبرائیل) اپنے رب کے حکم سے ہر قسم کے امور کے ساتھ اترتے ہیں۔

گویا لیلۃ القدر میں فرشتے صرف رحمتوں، برکتوں، نیکیوں اور بخششوں کی موسلا دھار بارش لے کر آتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ایک مرفوع روایت میں ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام (اللہ کے حکم سے) ایک فرشتوں کی جماعت کے ساتھ لیلۃ القدر میں اترتے ہیں۔ اور ہر بندہ جو تلاوت۔ ذکر یا نماز میں ہوتا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے درود وسلام پہنچاتے ہیں۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔ یعنی لیلۃ القدر کو ہر قسم کی آفات وبلیات سے امن وامان ہوتا ہے۔ اور اس رات میں صبح تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔

لیلۃ القدر کی عبادت اور دعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ اگر میں لیلۃ القدر کو پا لوں۔ تو اس میں کیا دعا مانگوں حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

قُوْلِی — یہ دعا مانگ

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ

الٰہی! تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو دوست

فَاعْفُ عَنِّیْ ۃ (مسند احمد۔ مشکوٰۃ)

رکھتا ہے۔ لہذا مجھے معاف فرما۔

تکبیراتِ عیدین

کثیر بن عبداللہ عن ابیہ عن جدہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں عیدوں کی نماز میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیر کہا کرتے تھے۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ۔ داری بشکوٰۃ) اور نماز عید کو جاتے وقت اور واپسی پر یہ تکبیریں بکثرت پڑھیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ (بیہقی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قربانی ذبح کرنے کی دعا اور طریق ذبح

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ قربانی کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو مینڈھے، سینگ دار، چتکبرے اور خصی قبلہ رخ لٹا کر بوقت ذبح یہ دعا پڑھی۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ
میں ابراہیم حنیف علیہ السلام کے طریقہ پر

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ
اس ذات پاک کی طرف متوجہ ہوا ہوں جس نے آسمان اور

حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝
زمین کو پیدا کیا اور میں شرک سے بیزار ہوں۔

اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَ
بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور

مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ
موت اللہ رب العالمین کی رضامندی کے لیے ہے۔ اس کا

لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ
کوئی شریک نہیں۔ اسی عقیدہ کا ہی مجھے حکم دیا گیا ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُسْلِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ ٭

اور میں قولی اور فعلی طور پر مسلمان ہوں۔ یا اللہ یہ قربانی میری طرف سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے۔

(اس جگہ عن کے بعد اپنا نام یا جس جس کی طرف سے قربانی ہو۔ اس کا نام لیں)

پھر یہ دعا پڑھ کر جانور کی گردن پر اپنا پاؤں رکھ کر بہت تیز چھری سے

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

کہہ کر بہت جلدی سے ذبح کرے۔ (بخاری۔ مسلم۔ ابوداؤد۔ مشکوٰۃ)

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

www.KitaboSunnat.com

اعتکاف

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ (دہاکے) میں تاوفات اعتکاف کرتے رہے ہیں۔ (متفق علیہ)

اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک روایت بخاری اور مسلم میں مذکور ہے۔ کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال رمضان میں حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو ایک دفعہ قرآن کریم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پڑھتے۔ یعنی دَور کرتے تھے۔ لیکن جس سال آپؐ کی وفات ہوئی اس سال حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آپ کے سامنے دو دفعہ قرآن مجید پڑھا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہر سال رمضان میں دسؓ دن اعتکاف کرتے تھے۔ لیکن سال وفات میں آپ نے بیس دن اعتکاف فرمایا۔ (متفق علیہ)

معلوم ہوا۔ کہ قرآن کریم کا دور کرنا سنت ہے۔ کہ حضور انور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ہر سال مل کر دَور کیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام بھی قرآن مجید کے حافظ تھے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم بھی۔ پھر ہر سال اعتکاف اور قرآن مجید ختم کرنے سے امت کو سبق سکھایا۔ کہ رمضان المبارک میں اللہ تعالےٰ کے ذکر، اور اسکی عبادت میں کمربستہ ہو کر جدوجہد کی جائے۔ کیونکہ آنحضرتؐ کا سال وفات میں دو دفعہ دَور قرآن شریف اور بیس روزہ اعتکاف انسان کو آخر عمر میں کثرت اعمال اور بے انداز نیکی کرنے کا درس دیتا ہے اور اللہ تعالےٰ کی ملاقات کے لئے مستعد اور تیار رہنے کا سبق دیتا ہے۔

محذورات اعتکاف

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے:۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

السنة على المعتكف ان لا يعود مريضا ولا يشهد جنازة ولا يمس المرأة ولا يباشرها ولا يخرج لحاجة الا لما لا بد منه ولا اعتكاف الا بصوم ولا اعتكاف الا فى مسجد جامع

(ابوداؤد۔ مشکوٰۃ)

یعنی معتکف کے لئے سنت ہے۔ کہ (بالارادہ) مریض کی بیمار پرسی نہ کرے۔ (اگر مریض اتفاقاً راستہ میں ملے تو چلتے چلتے بیمار پرسی کرسکتا ہے) اور نہ ہی نماز جنازہ کو حاضر ہو۔ اور نہ عورت سے صحبت کرے۔ اور نہ مباشرت۔ اور مسجد سے کسی کام کے لئے نہ نکلے۔ مگر جو (بول و براز وغیرہ) ضروری کام ہو۔ (اس کے لئے نکل سکتا ہے) اور بغیر روزہ رکھنے کے اعتکاف نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی مسجد جماعت[1] کے سوا ہوتا ہے۔

رمضان کی اکیسویں تاریخ کو صبح کی نماز پڑھ کر بغرض اعتکاف مسجد میں داخل ہوں۔ (مسلم۔ مشکوٰۃ)

[1] مسجد جماعت یا مسجد جامع اس مسجد کو کہتے ہیں۔ جس میں پانچ وقت نماز باجماعت ہوتی ہو۔ منہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معتکف کے بارہ میں فرمایا۔ کہ وہ گناہوں سے بچے۔ اور اعتکاف کی حالت میں وہ جن خارج اعتکاف نیکیوں سے محروم ہوتا ہے۔ وہ نیکیاں بھی اس کے لئے جاری کی جاتی ہیں۔ اور نیکی کرنے والے کی طرح اس کو ثواب ملتا ہے۔ (ابن ماجہ۔ مشکوٰۃ)

(نوٹ) اعتکاف کی حالت میں دنیاوی کاموں یا غیر دینی باتوں میں مشغول ہونا خلاف سنت ہے۔ منہ

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نئے میوے دیکھنے کی دُعا

روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نیا میوہ دیکھتے۔ تو فرماتے :-

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ

اے اللہ! ہمارے میوے میں برکت دے اور ہمارے مدینے

مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ

میں برکت دے۔ اور ہمارے صاع میں برکت دے

لَنَا فِیْ مُدِّنَا۔

اور برکت دے ہمارے مد میں۔

مریض کی عیادت کے وقت کی دُعا

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مسلمان کسی مسلمان کی عیادت کیلئے جائے اور (یہ دعا) پڑھے سات مرتبہ تو اس (مریض) کو شفا دی جائے گی۔ اگر اس کا وقت مرگ نہ آگیا ہو۔ (ابوداؤد۔ ترمذی)

اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

میں اللہ بڑے سے سوال کرتا ہوں۔ رب عرش بڑے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَنْ يَّشْفِيَكَ۔

والے سے کہ وہ تجھے شفا عطا فرمائے۔

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَار

روایت ہے شداد بن اوسؓ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا۔ سید الاستغفار یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا

اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا

عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

اور میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے عہد پر ہوں۔ اور تیرے وعدہ پر ہوں جس

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

قدر طاقت رکھتا ہوں میں اس چیز کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جو میں نے

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ

کی اقرار کرتا ہوں میں تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے۔ اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّاۤ اَنْتَ۔

کا بس مجھے بخش دے۔ کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا۔

آپؐ نے فرمایا جو شخص اس کو صبح کے وقت اس پر یقین رکھ کر ساتھ کہے اور اسی دن شام سے قبل مرجائے تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا۔ اور اسی طرح اگر وہ شام کو اس پر یقین کرتے ہوئے کہے اور کہنے والا صبح ہونے سے پیشتر فوت ہوجائے۔ تو وہ اہل جنت ہی سے ہوگا۔ (بخاری)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز